روداد مجلس

جو

بغرض قائم کرنے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے

بمقام علی گڈہ

۱۷ نومبر سنہ ۱۸۹۶ء کو منعقد ہوئی

معہ

دستور العمل سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

جو

اجلاس مذکور میں پاس ہوا

در مطبع مفید عام آگرہ باہتمام قادر علیخان صوفی طبع شد

رویداد مجلس

جو

بغرض قائم کرنے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے

بمقام علی گڈھ

۱۷ / نومبر سنہ ۱۸۹۶ء کو منعقد ہوی

معہ

دستور العمل سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

جو

اجلاس مذکور میں پاس ہوا

در مطبع مفید عام آگرہ باہتمام محمد قاسم علیخان صوفی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رویداد مجلس

جو

بغرض قائم کرنے سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کی بمقام علی گڈہ (۱۷) نومبر ۱۸۹۶ء کو منعقد ہوی

اس امر کے تجویز کرنے کے لیے کہ دفعہ (۸) قواعد کارروائی محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے مقاصد کی تکمیل کیونکر ہوا اور جو رزولیوشن اوس مین منظور ہوے ہین اونکی تعمیل کس طرح ہو سکے اصحاب مندرجۂ ذیل ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ایل ایل ڈی سکرٹری کانفرنس کے مکان پر جمع ہوے۔

سر سید احمد خان بہادر کے سی ایس آئی ایل ایل ڈی   نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علیخان بہادر

آنریبل حاجی محمد اسمعیل خان صاحب ... ...   صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر بارسٹر ایٹ لا

محمد مزمل اللہ خانصاحب .. .. مولوی وحید الدین صاحب .. ..

مولوی سید کرامت حسین اسکویر بارسٹر ایٹ لا تھیوڈور بیک اسکویر پرنسپل .. ..

میر ولایت حسین صاحب .. .. تھیوڈور ماریسن اسکویر .. ..

ٹی ڈبلیو آرنلڈ اسکویر

نواب محسن الملک بہادر نے کہا کہ اس امر کی عام شکایت ہے کہ کانفرنس کی تجاویز کے متعلق کوئی عملی کارروائی نہین ہوتی اور گو کانفرنس کو قایم ہوے دس برس ہو چکے ہے اور بہت مفید اور عمدہ رزولیوشن پاس ہوے۔ لیکن کسی ایک کی بھی تعمیل نہین ہوی اور عملی کارروائی نہونے سے اب کانفرنس کیطرف سے لوگونکی دلچسپی کم ہوتی جاتی ہے۔ اور مثل دیگر فضول مجالس کے اسکو بھی لوگ ایک غیر ضروری مجلس خیال کرتے ہین اور اگر اس شکایت کے رفع کرنے کی تدبیر نہ کی گئی اور کوئی عملی کارروائی نہوئی تو اس مجلس کا وجود بے سود سمجھا جاویگا۔ اس لیے ہمکو صرف اس بات پر گو نہایت صحیح اور واجب ہے قانع نہونا چاہیے کہ یہہ کانفرنس صرف شورے کی مجلس ہے اور فقط تدابیر اور تجاویز کا بتانا اوسکا کام ہے۔ بلکہ ایسی کوشش کرنا چاہیے کہ اوسکا عملی نتیجہ حاصل ہو اور یہہ کوئی نیا خیال نہین ہے بلکہ کانفرنس کے بانی اور اوسکے حامیون کا شروع ہی سے یہہ خیال ہے اور اسی واسطے کئی مرتبہ کانفرنس مین اسکا ذکر ہوا اور عملی کارروائی کرنے کے متعلق رزولیوشن پاس ہوے۔ چنانچہ سال اول کا یہ رزولیوشن ہے کہ "اس جلسہ کی یہ راے ہے کہ محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کا ہیڈ کوارٹر علی گڈھ مین قرار دیا جاوے اور اوسکے مقاصد کی تائید اور تکمیل کے لیے ہر ایک شہر اور قصبہ مین کمیٹیان قائم ہون"

اس رزولیوشن کو محمد عزیز مرزا صاحب نے پیش کیا تہا اور مولوی شبلی صاحب نے اوسکی تائید کی تہی۔ اوسکے پیش کرتے وقت معزز محرک نے یہ کہا تہا کہ جو تجویزین ابتک پیش ہو چکی ہین

اون مین صرف یہ بتلایا گیا ہے کہ ہمارے موجودہ فرائض کیا ہین مگر ابھی یہ نہین ظاہر کیا گیا کہ یہ
اہم کام کس طرح انجام پا سکتا ہے۔ منزل مقصود کا نقشہ ہر شخص کے پیش نظر ہے مگر ابھی یہ معلوم
نہین کہ راستہ کہان ہے۔ اگر آپ یہ تسلیم کرتے ہین کہ محمدن ایجوکیشنل کانگریس تعلیمی اغراض کے
لیے نہایت ضرور ہے تو آپ کو اس رزولیوشن کی منظوری کی ضرورت بھی تسلیم کرنی پڑیگی۔
کیونکہ قدیم زمانہ سے آج تک کوئی کام محض خیالات کی بودی بنیاد پر نہ قائم رہا ہے اور نہ عملی
قوت کی مدد کے بغیر کسی کام مین کامیابی ہوی ہے اور بغیر عمل مین لانے کے ایک بیدار مغز ریفارمر
کے عاقلانہ منصوبون اور ایک مجنون کے بے سر و پا خیالات مین کچھہ فرق نہین ہے اس لیے
اگر آپکا یہ خیال ہے کہ محمدن ایجوکیشنل کے چشمہ سے عام سرزمین ہندوستان کی سرسبز ہو تو اوسکے
لیے ضرور ہے کہ اس کانگریس کا ہیڈکوارٹر علیگڈھ قرار دیا جاے اور اوسکے مقاصد کی تایید
اور تکمیل کے لیے ہر شہر اور قصبہ مین کمیٹیان قائم ہون۔ اس لیے کہ جو مقاصد ہمارے
پیش نظر ہین اونکے پورا کرنے کا کوئی طریقہ اس سے بہتر نہین ہو سکتا کہ کمیٹیون کا ایک وسیع سلسلہ
تمام ہندوستان مین پہیلایا جاے۔ یہی وہ تدبیر ہے جسنے یونان اور روما مین قومی اتحاد اور
حب الوطنی کی بنیاد ڈالی اور یہی وہ چیز ہے جس سے اب سارا یورپ علم و تہذیب کی روشنی سے
منور ہے۔ اس معزز اسپیکر نے اسی پر کفایت نہین کی بلکہ اوس وقت کو بھی ظاہر کر دیا جو اس رزولیوشن
کی تعمیل کے متعلق لوگون کے خیال مین گذر سکتی تہی۔ چنانچہ اونہون نے کہا کہ شاید کوئی
صاحب یہ کہین کہ کمیٹیان قائم کرنے کی ضرورت تو مسلم ہی مگر ممبر کہان سے آوینگے۔ اس کا
جواب یہ ہے کہ ہندوستان مین آج کل بہت ہی تہوڑے ایسے ناواقف شہر اور قصبے ہین کہ جہان
علمی مجلسین اور علمی انجمنین نہون تو کیا جس طرح ان انجمنون مین لوگ خوشی سے ممبر ہوتے ہین
تو کیا ایک ایسے قومی کام کے لیے جس سے نہ صرف موجودہ نسل کی بہبودی بلکہ آیندہ نسلونکی

ترقی منظور ہے کوئی تائید کرنیوالا نہ ملیگا۔ چنانچہ اس رزولیوشن کو سب نے پسند کیا اور
بالاتفاق منظور کیا گیا۔

پھر دوسرے سال کے اجلاس مین بمقام لکھنؤ اسی کے متعلق نوان رزولیوشن پیش ہوا
کہ اس جلسہ کی یہ راے ہے کہ قواعد کانگریس کی دفعہ (۸) مین جو یہ بات قرار پائی تھی کہ ہر شہر
و قصبہ مین کانگریس کے مقاصد کے لیے کمیٹیان مقرر ہون اور وہ کمیٹیان اپنے ماتحت کمیٹیان
مقرر کرین اور انجمن ہاے اسلامی جو بالفعل ہین وہ اس کانگریس کے مقاصد کی تکمیل اپنے
ذمہ لین اوسکی نسبت کوئی کارروائی ابتک عمل مین نہین آئی صرف مجلس اخوان الصفا کانپور نے یہہ
کام اپنے ذمہ لیا ہے۔ پس ان دفعات کے عمل درآمد کے لیے کافی کوشش کیجاوے۔

اس رزولیوشن کو منشی اطہر علی صاحب نے پیش کیا تھا اور پیش کرتے وقت نہایت
سچ کہا تھا کہ کانگریس مثال دل کے ہے اور دوسری لوکل کمیٹیان اور جلسہ جو کانگریس کے
مطالب کے اجرا کی غرض سے ہون مثل دیگر اعضا اور جوارح کے ہین۔ فقط دل سے تمام
لازمی مقاصد پورے نہین ہو سکتے جبتک اور بدن کے اعضا اونکی مدد نہ کرین۔ یہہ اعلی
جلسہ تدبیرین اور تجویزین بتلا سکتا ہے مگر اونکی تعمیل لوکل جلسون کے ہاتھہ مین ہے اونکی مدد کام جہی
ہماری تمام مقاصد کو برکار کر سکتی ہے۔ اور مرزا عرفان علی بیگ صاحب نے اس رزولیوشن
کی تائید کی تھی اور اپنی قابلانہ اسپیچ مین یہ فرمایا تھا کہ اس جلسہ کا کوئی ایک مقصد بھی پورا نہین ہو سکتا
تا وقتیکہ اسکی امداد ہر جانب سے نہو اور اکثر مقامات پر تعمیل کی غرض سے کمیٹیان قائم نہ کیجاوین
اور محمد عبد الرزاق صاحب نے اس رزولیوشن کی تائید مین نہایت صحیح فرمایا تھا کہ جتنے رزولیوشن
ابتک پاس ہوے ہین بالاتفاق ہر ایک مفید ہے مگر سب سے انفع یہی ہے اگر مین اسکی تشبیہ
روح سے اور باقی رزولیوشنونکی قالب سے دون تو کچھہ نامناسب نہوگا اور ہندوستان کی

تمام اسلامی سوسائیٹیون سے امید ہی کہ وہ اس رزولیوشن کی تکمیل کو اعلی درجہ تک پہونچا دینگے
اور اس رزولیوشن پر عمل کرینگے۔

اونکے بعد میر سید حسن صاحب نے کہا تہا کہ جبتک عملی کوشش رزولیوشن کی تعمیل کیواسطے
نکیجاویگی اوسوقت تک تمام رزولیوشن مثل ردی کاغذ کے سمجھے جاوینگے اور یہ جلسہ تماشا سمجھا جائیگا
اس لیے مناسب ہے کہ کوئی مستقل انتظام کیا جاوے جسکے ذریعہ سے رزولیوشنونکی تعمیل ہو
اور اوسکی نسبت اونہون نے یہہ راے ظاہر کی تہی کہ پہلے کوشش کرنیوالے اشخاص یا جماعتین
جس ضلع مین کہ ممکن ہو تجویز کرلیجاوین اور اونکے اوپر یکے بادیگرے ایک محرک قرار دیا جاوے۔
اور تمام اسلامی جلسون کی فہرست لکہی جاوے اور جہان کوئی انجمن نہو وہان دو ایک ایسے معزز
اور صاحب رسوخ لوگ منتخب کیے جاوین جو اپنے ضلعون مین اس کام کے لیے ایک مجلس قائم
کرسکین۔ اور اونہین جلسون یا اشخاص کی معرفت رزولیوشنون کی تعمیل پر کوشش کیجاوے
اور اس غرض سے کہ ایسی جماعت یا اشخاص اپنا کام فروگذاشت نہ کرین اونکے اوپر ایک محرک
مقرر کرنا لازم ہے اور سب باتون کے لحاظ سے اوسکے لیے کانفرنس کے سکرٹری زیادہ موزون
ہین تاکہ وہ وقتاً فوقتاً دیکہتے رہین کہ کن شہرون مین جلسے قائم ہوئے اور کن مین ہونے چاہئین
اور رزولیوشنون کی تعمیل کہان تک ہوئی۔ اور یہ جماعتین ہر سال اپنی سال بہر کی کارگزاری کی
بابت کانفرنس مین اپنی ریورٹ پیش کیا کرین۔ اور یہ دکہائین کہ کہان تک اونہون نے گذشتہ
سال کے رزولیوشنون کی تعمیل کی۔

منشی محمد احمد صاحب مینائی ڈیلیگیٹ ریاست رامپور نے اس رزولیوشن پر تقریر کرتے
وقت یہہ فرمایا تہا کہ کانگریس کے قائم ہونے کا منشا صرف یہی نہین ہے کہ چند رزولیوشنون پر سالانہ
بحث ہوکر رہ جاوے بلکہ زیادہ تر کوشش اوسکی عملی کارروائی کیجانب کرنا چاہیے۔ اگر یہہ نہوگا

تو تمام قومی ہوا خواہون اور جان نثارون کی ساری کوشش اور لمبی چوڑی اسپیچین صرف خیالی پلاؤ اور زبانی جمع خرچ ہین ہم جو جو کچھہ کہتے سنتے ہین وہ بظاہر چند باتین ہین جو زبان سے ادا ہوتی ہین اگر عملی طور پر کام نہ کیا گیا تو صرف لفاظی سے نہ ہماری قوم کو نفع حاصل ہو سکتا ہے نہ یہہ ڈوبتی ہوئی ناؤ ابہرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ایک مجنون خیالی پلاؤ بہت سے پکاتا ہے مگر کچھہ کر نہین سکتا اگر عقل والے بہی عملاً کر نہ دکہائین اور زبان سے بہت کچھہ کہین تو اون مین اور مجنون مین کیا فرق ہوگا۔ ان باتون سے فائدہ اوٹہانے کی صورت اگر ہے تو یہی ہے کہ آج جو باتین آپس کی بحث سے طے ہون کل اونکے پورا کرنے کی تدبیرین سوچی جائین اور عملاً اون پر زور دیا جاے یہ نہین ہے تو ہماری باتین فضول ہونگی۔ اس لیے ضرور ہے کہ مقامی انجمنین مسلمانون کی اس کانفرنس کے مقاصد کی تکمیل کو اپنا فرض جانین اور یہ کام اپنے ذمہ لین اور جہان کوئی ایسی انجمن نہو وہان نئی کمیٹی قائم کیجاوے۔ اور انہون نے بہت ہی صحیح کہا کہ یہ قومی کانگریس اس لیے ہے کہ سال بہر مین قوم نے جو کچھہ کیا ہو وہ اس مین پیش ہو اور آیندہ جو کچھہ کرنا چاہیے اوسپر بحث کی جاوے۔ نہ اس لیے کہ ہم نے اگلے سال اتنی باتین کہی تہین اور اس سال اتنی باتین کہتے ہین۔ یہہ تو بوڑہون اور جوانون کا کام نہین ہے ہان لڑکون کا کام ہے کہ آموختہ دوہرایا تہرایا کرین۔

پہر تیسرے سالانہ اجلاس مین ایک رزولیوشن نمبر ۳ پیش کیا گیا اور وہ یہہ ہے۔

رزولیوشن نمبر ۳

یہہ کانگریس اس بات کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے کہ ہر ایک ضلع کے صدر مقام مین محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کی ایک اسٹینڈنگ کمیٹی قائم کیجاوے یہ اسٹینڈنگ کمیٹیان ایک جنرل ایجوکیشنل کمیٹی

صوبہ کی اور وہ سب ملک سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ماتحت ہون جسکا ہیڈکوارٹر علی گڈہ مین ہو اور
جسکا سکرٹری محمدن ایجوکیشنل کانگریس کا سکرٹری ہو ہر ایک ضلع کی اسٹینڈنگ کمیٹی اور صوبہ کی جنرل
کمیٹی کا یہہ فرض ہو کہ اس ضلع اور صوبہ کے مسلمانونکی تعلیمی حالت کو پیش نظر رکہے اور اوسکی ترقی کے
اسباب پیدا کرنے مین ساعی رہے اور کم سے کم ایک معقول وظیفہ کسی مسلمان طالب علم کے لیے جو ہائی
ایجوکیشنل تحصیل کرتا ہو اور ممکن ہو تو سکنڈری ایجوکیشن کے لیے بہی تجویز کرے اور اوسکے لیے
روپیہ جمع کرے۔ اسٹینڈنگ کمیٹی کی جمع خرچ کا حساب رکہنے والا اور وصول کرنے والا امانت دار
قوم کہلاوے اور ہر ایک ایسی کمیٹی کو اختیار ہو گا کہ وہ باتفاق راے اپنے ممبرون کے ایسے
امانت دار اور قومی والنٹیر مقرر کرے۔

اس رزولیوشن کو سردار محمد حیات خان بہادر سی۔ ایس۔ آئی نے پیش کیا اور پیش کرتے
وقت یہہ فرمایا کہ ہماری کانگریس کے مقاصد کو عملاً تکمیل کرنے کے لیے کوئی وسائل نہین ہین اور
بے اسکے یہہ بزرگ مجلس بے سود ہے۔ اسکے مقاصد پورا کرنے کے لیے ضرور ہے کہ اسٹینڈنگ
کمیٹیان مقرر ہون اور ہر صوبہ کے صدر مقام پر ایک جنرل صدر کمیٹی قائم ہو۔ اور صدر اسٹینڈنگ
کمیٹی صوبہ اور مفصلات کی کمیٹیان سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ماتحت ہون جسکا ہیڈکوارٹر
علی گڈہ ہو۔ اور سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی موصوف کا سکرٹری محمدن ایجوکیشنل کانگریس کا سکرٹری
ہو اور اس طریقہ سے تعلیم قوم اور تعمیل تجاویز کانگریس کا ایک ایسا مستقل سلسلہ ملک مین قائم کیا جاوے
کہ جس سے اپنی درماندہ قوم کی تعلیم کا نہ صرف زبانی چرچا بلکہ عملاً اوسکی ترقی کی فکر مفصلات سے
لیکر سنٹر تک برابر لگی رہے۔ ہر ضلع اور مفصلات مین جہان جہان ایجوکیشنل کانگریس کے
ممبر موجود ہون اونکو اختیار حاصل ہو کہ مقامی کمیٹیان اس رزولیوشن کے مقاصد کے لیے
قائم کرین اور بنظر حالات مقامی جسقدر ضرورت سمجہین ممبر بناوین۔ ہر جلاس مین اپنے ممبران

موجودہ مین سے جسکو چاہین اوس جلسہ کے لیے چیرمین مقرر کرین۔ چندہ اپنی قوم سے وصول کرین
جو مسلمان لوگ اپنی خوشی سے عشر یا زکوٰۃ کا روپیہ اس کار خیر مین دین یا کسی نام سے اس کام کے
لیے کوئی فنڈ مقرر کرین وہ لین اور اوس فنڈ مین جمع کرین۔ پہر اسکی تائید مین سر سید احمد خان
بہادر نے فرمایا کہ اس وقت اگر خیال کیا جاوے تو تمام ہندوستان مین اسقدر انجمنین اور سوسائٹیان
مختلف نامون سے اور مختلف کامون کے لیے مسلمانون نے قایم کی ہین کہ شاید کسی اعلی درجہ
کے ترقی یافتہ ملک مین بہی اس سے زیادہ نہ نکلین گی اونکے بڑے بڑے نام اور عالی عالی مقاصد
سنکر انسان متحیر ہو جاتا ہے مگر جب دیکہا جاتا ہے کہ انہون نے کیا کیا تو نہایت افسوس سے
کہا جاتا ہے کہ کچہہ نہین۔ تمام انجمنون مین جنمین سب سے اول مین محمڈن ایجوکیشنل کانگریس کو بہی
شامل کرونگا بجز باتین بنانے کے اور کچہہ کام نہین کیا جسقدر کہ ہم زبان سے کہتے ہین اور جسقدر
دلسوزی اور قومی ہمدردی ہم لفظون مین ظاہر کرتے ہین اوسکا بیسوان حصہ بہی اگر عمل مین آدے
تو قوم کو لازوال فائدے حاصل ہون۔

مین نے بجز انجمن حمایت اسلام لاہور کے اور کسی انجمن کی نسبت ابتک نہین سنا کہ در حقیقت
اوسنے قومی بہلائی کے لیے کچہہ عملی کارروائی کی ہے اگرچہ پوری طرح پر مین واقف نہین ہون
کہ اوسنے بہی کس حد تک عملی کارروائی کی ہے۔ بہرحال جس چیز کی ہمکو ضرورت ہے وہ عملی طور پر
کامون کے کرنے کی ہے۔ جو رزولیوشن کہ پیش ہے وہ عملی کام کرنیکی بنیاد ہے۔ یعنی اگر
قوم کو در حقیقت قوم کی بہلائی کا کام کرنا ہے تو اوسکا طریقہ یہی ہے کہ جابجا اسٹینڈنگ کمیٹیان
اوس کام کے انجام کے لیے قائم ہون اور سب ایک سلسلہ مین پروئی جاوین اس طرح کہ سب علیحدہ
بہی ہون اور سب متحد بہی ہون۔ سب سے اول خرابی ہمارے کامون مین یہہ ہے کہ ہر شخص
ڈیڑہ اینٹ کی مسجد اپنی لیے الگ بنائی چاہتا ہے۔ اور اس سبب سے سبکے کام ناتمام

اور ناقص اور غیر مفید رہ جاتے ہین - لیکن اگر اونہین متفرق کوششون کو ہم ایک سلسلہ مین ملاوینگے تو بہت کچہہ کر سکین گے - یہ رزولیوشن بلا شبہہ ایک ایسا رزولیوشن ہے کہ اگر اوسپر عمل کیا جاوے تو بے انتہا فوائد قوم کو پہونچین گے - محکم امید ہے کہ تمام بہی خواہان قوم جو اس مجمع مین جمع ہین اس عالی قدر رزولیوشن کو نہایت دلی اتفاق سے پاس کرینگے - لیکن ہماری خوشی صرف اس رزولیوشن کے پاس ہو جانے پر ختم نہین ہوتی - بلکہ اسکے پاس ہو جانے کے بعد ایک خلش دل مین پیدا ہوگی کہ آیا اسپر عملدرامد بہی ہوگا یا نہین - لیکن خدا کی مہربانی سے نا امید ہونا نہین چاہیے اور ہمکو امید رکہنی چاہیے کہ جس طرح اتفاق سے یہہ رزولیوشن پاس ہوگا اوسی طرح متفق ہو کر اوسکے عملدرآمد مین بہی کوشش کیجاویگی -

ساتوین سالانہ جلسہ مین جو بمقام دہلی ہوا تہا مسٹر تہیوڈور بیک نے ایک نہایت عمدہ گفتگو متعلق تعلیم مسلمانون کے کی تہی اور بعد دکہانے مسلمانون کی تعلیمی حالت کے یہہ تجویز پیش کی تہی کہ پہلی بات جو ہمکو کرنی چاہیے یہہ ہے کہ ملک کے مختلف حصون کے مسلمانون کی تعلیم کی حالت بخوبی اور پورے پورے طور پر دریافت کرین اور معلوم کرین کہ کتنے مسلمان ایسے ہین جو اپنے بچون کو تعلیم دینے کا مقدور رکہتے ہین اور اونکو تعلیم نہین دیتے اور اگر تعلیم نہین دیتے تو اسکا کیا سبب ہے مذہبی خیال سے یا غفلت کی وجہہ سے کوئی شک نہین ہے کہ مختلف مقامات مین مختلف اسباب پائے جائینگے - بعض جگہہ افلاس تعلیم کا مانع معلوم ہوگا بعض جگہہ مذہبی خیال بعض جگہہ غفلت - اسیطرح مختلف مقامات مین مختلف تدابیر اشاعت تعلیم کے لیے عمل مین لانی ہونگی مثلاً جس جگہہ افلاس تعلیم کا مانع پایا جاوے وہان ایسا مدرسہ قائم کرنا مناسب ہوگا جسمین فیس کم پائیجاوے یا شاید یہ مناسب ہو کہ موجودہ مدرسہ مین غریب لیکن ہونہار طالبعلمونکی فیس ادا کرنیکے لیے روپیہ جمع کیا جاوے جس جگہہ مذہبی خیال تعلیم کا مانع پایا جاوے - وہان شاید یہ مناسب ہوگا کہ ایسا

مدرسہ جاری کیا جاوے جس مین دنیوی تعلیم کے ساتھہ مذہبی تعلیم بہی دی جاوے یا کوئی اور طریقہ
اس مطلب کے حاصل کرنے کے لیے اختیار کیا جاوے جس جگہہ غفلت تعلیم کی مانع پائی جاوے
وہان شاید واعظ مقرر کرنے ضرور ہونگے جنکے اخراجات سفر کانفرنس کے روپیہ مین سے دیے جاوین

مین خیال کرتا ہون کہ مین نے کافی طور پر اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ جب ہمکو یہ معلوم ہو جاویگا
کہ کون سی باتین مختلف مقامات مین تعلیم کی مانع ہین تو ہمکو ان مشکلات کو دور کرنے مین کچہہ دقت
نہوگی اور اس غرض کے لیے مین یہ تجویز پیش کرتا ہون کہ کانفرنس کے چند ممبر آیندہ اجلاس مین اپنے
اپنے ضلع کے متعلق اس مضمون کی رپورٹین لکھہ کر پیش کرین ان رپورٹون مین یہ بات ظاہر کرنی
چاہیے کہ ضلع کے انگریزی مدرسون مین کتنے ہندو اور کتنے مسلمان طالبعلم پڑہتے ہین اور
یہ کہ کتنے مسلمان بچے ایسے ہین جنکے والدین تعلیم دے سکتے ہین لیکن نہین دیتے اور اگر ممکن ہو تو یہ بات
بہی بتانی چاہیے کہ کون سے اسباب ان بچونکی تعلیم کے مانع ہین اس مین کوئی شک نہین کہ اس کام
مین بہت محنت کرنی پڑیگی اور شاید ہر شہر اور ہر قصبہ مین دربدر اور شاید تمام ضلع مین پہرنا پڑے ۔
یہ امید نہین ہوسکتی کہ ایک سال مین پوری اور صحیح حالت ہر ایک ضلع کی معلوم ہوسکے ۔ لیکن مجہے
امید ہے کہ کم سے کم بعض اضلاع کی نسبت بہت سے مفید حالات معلوم ہو جاوینگے ۔

میرے نزدیک کانفرنس کا ایک خاص حصہ یا سکشن ہونا چاہیے جو ان رپورٹون پر غور کرے
انگلستان مین ایسی کانفرنس مین جیسی کہ ہماری محمدن کانفرنس ہے کئی حصے یا سکشن ہوتے ہین
جو خاص خاص مطالب پر بحث کرتے ہین بعض دنون مین کل ممبرون کا عام جلسہ ہوتا ہے جسمین ہر شخص
شریک ہوتا ہے اور بعض دنون مین مختلف سکشنون کے اجلاس ہوتے ہین ۔ اور ان مین صرف وہی
لوگ جاتے ہین جنکو ان مطالب سے دلچسپی ہے ۔ میرا خیال ہے کہ ہماری کانفرنس مین بہی ایسا ہی
ہونا چاہیے اور ایک سکشن تو ضرور ایسا ہونا چاہیے جو ان مطالب پر بحث کرے جو صرف ان لوگون

سکے لیے دلچسپ ہو سکتی ہین جنکا تعلق تعلیم دینے یا تعلیم کے پہیلانے سے ہے اور اس سکشن کا
خاص نام ہونا چاہیے مثلا پریکٹیکل یا سٹیٹسٹیکل سکشن یا کوئی اور مناسب نام شاید یہہ بہی مناسب ہوگا
کہ ایک علمی یا لٹریری سکشن ہو جو اس قسم کے امور پر بحث کرے مثلا ٹیکسٹ بک کا تجویز کرنا یا جسکے سامنے
علمی مضامین پڑھے جاوین۔ اور ہر ایک سکشن کا ایک علیحدہ سکرٹری ہونا چاہیے خواہ او سکشن مقرر
ہون یا نہون مگر میرے نزدیک یہ تو بہت ضرور ہے کہ پریکٹیکل یا سٹیٹسٹیکل سکشن ہو جسکے سامنے
ہر ضلع کی رپورٹ پیش ہو۔ جب اول کانفرنس قائم ہوئی تہی تو کچہہ رپورٹین پیش ہوئی تہین مگر چونکہ اونکے
پڑھے جانیمین وقت بہت صرف ہوتا تہا اور بعض لوگون کو اوسمین بہت دلچسپی بہی نہ تہی شاید اس لیے
پہر ایسی رپورٹون کا لکہا جانا اور پڑہا جانا موقوف ہوگیا مگر جب علیحدہ سکشن مقرر ہو جائیگا تو پہر صرف
وہ لوگ اوسکے اجلاس مین شریک ہونگے جنکو اوسکے ساتہہ خاص دلچسپی ہے۔

اسپر سید احمد خان نے فرمایا کہ یہ تجویز ایسی ہے کہ کوئی شخص ایسا نہوگا جو اسکو مفید اور ترقی تعلیم
مسلمانان کے لیے ایک بیمثل علاج نہ سمجہتا ہو اور ہماری کانفرنس کا سب سے پہلا مقصد جیسا کہ
اوسکے قواعد کارروائی مین مندرج ہے یہہ ہے کہ مسلمانون مین یورپین سائنسز اور لٹریچر کے پہیلانے
اور وسیع حد تک ترقی دینے اور اوس مین نہایت اعلی درجہ کی تعلیم تک اونکے پہونچانے پر
کوشش کرنا اور اوسکی تدبیرون کو سوچنا اور اون پر بحث کرنا۔

پس جو تجویز مسٹر بک نے پیش کی ہے وہ اس مقصد مین داخل ہے اور ممبران کانفرنس
بالکل مجاز ہین کہ اس مقصد کے حاصل ہونے کے لیے جو تدبیر مناسب سمجہین اختیار کرین پس
اگر ممبران کانفرنس منظور کرین تو بموجب موجودہ قواعد کارروائی کانفرنس کے ایک سکشن جداگانہ بہ تحت
محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کے اس مقصد کے لیے قائم کر سکتے ہین۔ پس اگر اسوقت کانفرنس
دو امر منظور کرے تو یہ مقصد پورا ہو سکتا ہے۔

اول یہ کہ کانفرنس اس سکشن کا قائم ہونا منظور کرے۔ اسوقت اون لوگون کا نام لینا
جو اس سکشن کے ممبر ہونگے محض بے سود ہوگا۔ کیونکہ نہایت سوچ سمجھ کر اور واقفکار دوستون سے
مشورہ کرکے ہر ایک ضلع سے ممبر منتخب کرنا پڑیگا۔ لیکن اس وقت سب کو سمجھ لینا چاہیے کہ
اس سکشن کے لیے جو ممبر ہونگے اونکا کام صرف گہر مین بیٹھے رہنا نہوگا بلکہ درحقیقت کام کرنا
اور اپنے ضلع مین پہر کر حال دریافت کرنا اور درستی سے اوسکی رپورٹ بہیجنا اور ہر طرح سے اس
مقصد کے پورا ہونے کو مدد دینا ہوگا۔ صرف یہ کہہ دینا کہ ہم اس ضلع کا کام کردینگے اور وہ اوس
ضلع کا کام کردینگے کافی نہوگا نہ اوس سے کام چل سکیگا۔ شاید ایک آدہ شخص جیسے سید
کرامت حسین صاحب ہین ایسے ہون کہ اونپر بہروسا ہو سکتا ہے مگر دو ایک ضلع مین ایسے
اشخاص ہونے سے کام نہین چل سکتا۔ ہمکو کل اضلاع پنجاب و شمال و مغرب و اودہ اور صوبہ
بہار سے حالات دریافت کرنے کی ضرورت ہوگی اور ہر ایک ضلع مین ایسے شخص کی حاجت
ہوگی جو درحقیقت بنظر فلاح قومی محنت گوارا کرے اور کام انجام دے۔

علاوہ اسکے ایک کمیٹی کارپرداز مقرر کرنے کی ضرورت ہوگی جو اضلاع کے ممبرون سے
خط و کتابت کریگی اور اوسکے ممبر ایسے ہونے واجب ہونگے جو بروقت ضرورت اجلاس مین
تشریف لا کر شریک ہون اور اوس کمیٹی کے لیے ایک سکرٹری تجویز ہونا ضرور ہوگا مگر میرے
نزدیک نواب وقار الملک مولوی محمد مشتاق حسین صاحب سے بہتر اوسکے لیے سکرٹری میسر نہین
آسکتا مگر مین صاف طور پر کانفرنس کو اطلاع دیتا ہون کہ مجہہ سے اس کمیٹی کے سکرٹری کا کام
انجام نہین ہوسکیگا میرے پاس بہت کام ہین اور مجہہ کو فرصت نہین ہے اور اس لیے ضرور
ہوگا کہ اسکے لیے ایک جداگانہ سکرٹری مقرر ہو۔

دوسری یہہ کہ سب سے بڑی چیز اس مقصد کے پورا کرنے کے لیے روپیہ کا موجود

ہوتا ہے بلاشبہ ہمکو متعدد ضلعون کا حال دریافت کرنے کو کسی خاص آدمی کو بھیجنا ضرور ہوگا اگر روپیہ ہوگا تو اوسکو بحالت ضرورت معاوضہ دیکر بھیجا جاسکیگا اور ہمکو صرف ممبران اضلاع ہی کے کام پر مجبور رہونا نہ پڑیگا اس لیے کہ نہین معلوم کہ کون صاحب اوسکو دل سے اور محنت سے انجام دینگے اور کون صاحب صرف اسی لفظ پر کہ درہم اس ضلع کا کام کردینگے"، اپنی کام کو ختم کردینگے - غرض کہ بغیر روپیہ کے کام نہین چلنے کا۔

اس وقت نواب وقار الملک نے مجھسے کہا کہ وہ اس کام کے لیے چندہ دینے کو موجود ہین مین نے کہا کہ چندہ ہی کے بھروسہ پر کیا کام چلے گا۔ مگر مین حسب دستور کانفرنس کے جلاس مین سال گزشتہ کے جمع خرچ کی رپورٹ پیش کرونگا اوس سے معلوم ہوگا کہ سال گزشتہ کے اخراجات کو منہا دیکر کس قدر روپیہ باقی بچا ہے اور ہر سال کسی نہ کسی قدر روپیہ باقی بچ رہتا ہے مگر سابق کی کانفرنسون مین اکثر لوگون نے کانفرنس کو روپیہ سے اس شرط پر زیادہ مدد کی کہ جو روپیہ باقی بچے وہ طالبعلمون کے اسکالرشپ فنڈ مین داخل کیا جاوے اور بعض دفعہ ایک شخص نے کل اخراجات کانفرنس اس شرط پر اپنے ذمہ لیے کہ کل آمدنی کانفرنس کی اسکالرشپ فنڈ مین دیجاوے مگر سال گزشتہ مین اس قسم کی کوئی شرط نہین ہوئی ہے نہ آیندہ کسی ایسی شرط کا ہونا چاہیے اور جو روپیہ بچے وہ اس مقصد مین صرف ہو جسکی تجویز مسٹر بیک نے پیش کی ہے اور اس روپیہ کا خرچ کرنا اوس کمیٹی کے متعلق ہو جو اوسکے لیے مقرر کیجاوے۔

جناب صدر انجمن یہ کام صرف ایک سال کے کرنیکا نہین ہے بلکہ اسکا ایک مدت تک قائم رہنا واجبات سے ہوگا۔ اور جب لوگون کو معلوم ہوگا کہ جو روپیہ بچتا ہے وہ اس کام مین خرچ ہوتا ہے تو امید ہے کہ لوگ کانفرنس کے چندہ دینے اور ممبرون مین شامل ہونے سے زیادہ مدد کرینگے اور بخوبی کام چل جاویگا اور اگر ہمکو زیادہ ضرورت روپیہ کی ہوگی تو ایسے فیاض بزرگون سے

جیسے کہ نواب وقار الملک اور دیگر بزرگان ہین کسی قدر بحالت ضرورت چندہ بھی لے سکین گے اگر یہ کام چل نکلا تو کانفرنس کی ایک عملی کارروائی ہوگی اور سمجھا جاویگا کہ درحقیقت آج سے کانفرنس کا وجود ہوا ہے۔

تمام ممبرون نے سید احمد خان سکرٹری کی گفتگو سے اتفاق کیا اور سکشن کا قائم ہونا اور جو روپیہ بعد اخراجات کانفرنس بچے اوسکا ان مقاصد کے پورا کرنے کے لیے محفوظ رکھنا منظور کیا۔ اور سید احمد خان سے کہا کہ مطابق اس تجویز کے ممبران اضلاع و ممبران مینیجنگ کو منتخب کرکے کارروائی شروع کرین اور فہرست ممبران محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی ہر ایک ممبر کے پاس بھیجی جاوے اور ہر ایک ممبر کو اختیار ہوگا کہ اون ممبرون مین سے اگر کسی کو نامنظور کرین تو اوسکی اطلاع سکرٹری کو دین تاکہ اجلاس آیندہ مین پیش ہو۔

بعد اجلاس کے سید احمد خان سکرٹری نے منتخب ممبرون کے سامنے یہ تجویز پیش کی۔

اول اس سکشن کا انتظام اسطرح پر ہو کہ پنجاب اور اضلاع شمال مغرب و اودھ اور صوبہ بہار کے ہر ایک ضلع مین سے ایک ایک شخص منتخب ہو جو وقتاً فوقتاً اوس ضلع کے حالات و کیفیات مطلوبہ متعلق بتعلیم مسلمانان کے تحقیقات کرکے اوس کمیٹی مین جسکا آگے ذکر ہوگا رپورٹ بھیج دیا کرے اور وہ شخص اوس سکشن کا آنریری کارسپانڈنگ ممبر قرار دیا جاوے۔

دوم ایک مینیجنگ کمیٹی ایسے لوگون کی جو بر وقت ضرورت باسانی جمع ہو سکین مقرر کیجاوے تاکہ وہ کمیٹی کارسپانڈنگ ممبرون سے خط و کتابت کرے اور جس ضلع یا حصہ ضلع مین کسی خاص آدمی کا مسلمانون کے تعلیمی حالات دریافت کرنے کو بھیجنا ضرور سمجھے اوس شخص کو مقرر کرکے اوسے بھیجے اور جو معاوضہ اس کام کے عوض مین اوس شخص کو دینا مناسب سمجھے اوسکو تجویز کرے

سوم اسطرح پر جب تمام رپورٹین اور کیفیتین آلین تو یہ کمیٹی اوسکی رپورٹ اجلاس کانفرنس

مین پیش ہونیکو مرتب کرے اور موانع ترقی تعلیم مسلمانان جو دریافت ہون اون کو سلسلہ وار لکہے اور نیز
اونکے رفع ہونے کی جو رائے کمیٹی کی ہو اوسکو بہی بیان کرے۔

چہارم۔ کانفرنس کی ہر قسم کی آمدنی سے تمام اخراجات متعلق کانفرنس منہا ہونیکے بعد جسقدر
روپیہ بچے وہ ان مقاصد مین صرف ہونیکے لیے محفوظ رہے اور اوس روپیہ کا خرچ کرنا صرف اوس
کمیٹی کے اختیار مین ہو۔

پنجم۔ اس کمیٹی کے لیے ایک جداگانہ سکرٹری اور مددگار سکرٹری تنخواہ دار رہاے تنخواہ مقرر ہو
جو کمیٹی کی جانب سے خط و کتابت کرے اور تمام کام جو اس کمیٹی سے متعلق ہون اونکو انجام دے۔

ششم۔ جب یہ کمیٹی مرتب ہو جاوے اور کام شروع ہو تو مناسب ہوگا کہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ
کو بہی دیجاوے اور نیز صاحبان ڈایرکٹر پبلک انسٹرکشن سے درخواست کیجاوے کہ اونکے
عہدہ داران ماتحت بہی مسلمانون کی تعلیمی حالات دریافت کرنے مین اون لوگون کو جو کمیٹی کی
طرف سے تحقیقات پر مامور ہین مدد دین۔

اوسکے بعد پنجاب و اضلاع شمال و مغرب و اودہ کے ہر ضلع سے بزرگان مندرجہ ذیل کا سیاہ تک
ممبر نامزد ہوے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک بزرگ سے جو نامزد ہوے ہین اوسکی منظوری حاصل
کی جاوے اور بزرگان نامزد شدہ کی فہرست مع نام ضلع رویداد مین چہاپہ ہو کر محمدن ایجوکیشنل
کانفرنس کے ہر ایک ممبر کی خدمت مین مرسل ہو۔

اس کمیٹی کے لیے بالفعل صاحبان مندرجہ ذیل ممبر تجویز ہوے ہین۔

۱۔ مسٹر تہیوڈور بیک پرنسپل مدرستہ العلوم علی گڈہ (جنہون نے یہ تجویز پیش کی ہے)۔
۲۔ نواب وقار الملک مولوی محمد مشتاق حسین صاحب انتصار جنگ بہادر۔
۳۔ مرزا عابد علی بیگ صاحب پنشنر سب جج رئیس مراد آباد۔

۴۔ مولوی سید کرامت حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا مقیم علی گڑہ۔

۵۔ مولوی محمد حشمت اللہ صاحب ایم اے ۔ سی ایس۔

اس کمیٹی کے سکرٹری منتخب یا مقرر کرنے مین وقت پیش آئی۔ سید احمد خان سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس نے اس کمیٹی کا کام اپنے ذمہ لینے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ انکو فرصت نہ تھی اور بہت سے کام اونکے ہاتھ مین ہین۔ مگر نواب وقار الملک نے سید احمد خان سے کہا کہ بالفعل آپ اس کمیٹی کا سکرٹری ہونا منظور کر لین جب اس کمیٹی کا کام چلیگا اور کثرت کار زیادہ ہو جاوگی تو علیحدہ سکرٹری مقرر ہو سکیگا۔ بالفعل اگر تحریری اور کام کی کثرت ہو گی تو کمیٹی آپکو اپنے ماتحت کسی محرر کے رکہنے کی اجازت دے سکیگی۔ اسپر سید احمد خان نے بالفعل اس کمیٹی کا سکرٹری ہونا قبول کر لیا ہے۔

آٹھوین سالانہ جلسہ مین جو بمقام علی گڈہ ہوا تھا سکرٹری کانفرنس نے اس تجویز کی تعمیل کے متعلق اپنی رپورٹ مین بعد بیان کرنے اون رزولیوشنون کے جو پچھلے سال منظور ہوے تھے یہہ لکہا تھا۔

جناب صدر انجمن۔ یہ سب بحثین اوسی قسم کی تہین جسکی نسبت لوگ کہتے ہین کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس محض بے سود ہے اور آج تک اوس سے کوئی عملی فائدہ قوم کے لیے نہین ہوا مگر مین آپ کے سامنے اون عملی تحریکون کو پیش کرنا چاہتا ہون جنکی تحریک گذشتہ اجلاس مین ہوئی تھی اور پہر اونکا نتیجہ آپ کے سامنے بیان کرونگا جس سے اس بات کا فیصلہ ہو جاویگا کہ آیا کانفرنس درحقیقت بے سود ہے یا ہماری قوم کا قوم کے لیے دنیا مین ہونا بے سود ہے۔

سب سے اعلی اور عمدہ تجویز جو پچھلے اجلاس کانفرنس مین پیش ہوئی وہ وہ تھی جسکو مسٹر بیک نے پیش کیا تھا انہون نے اپنی نہایت عمدہ اور قابل قدر اسپیچ مین تمام موجودہ حالات مسلمانون

کی تعلیم کے بتلا دیے تہے - ہندو اور مسلمان طالبعلمون کی تعداد کا مقابلہ کیا تہا اور بتایا تہا
کہ مسلمان طالبعلمون کے مقابلہ مین ہندو طالبعلمون کی مناسبت کیا ہونی چاہیے آخر کار
اونکی اسپیچ کا منشا یہ تہا کہ محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کا ایک علیحدہ سیکشن اس مطلب سے قائم ہو کہ
وہ سیکشن مسلمانونکی ترقی تعلیم کا حال اور جو مسلمان لڑکے کالجون اور سکولون مین تعلیم پاتے ہین
اونکی تعداد دریافت کرے اور جو تعلیم نہین پاتے اونکی تعداد اور موانع تعلیم کو تحقیق کرے - اور اون
موانع کے دور کرنے اور اونکی تعلیم کی نسبت مناسب تدبیرین عمل مین لاوے -

اوسوقت تمام لوگون نے اسکو پسند ہی نہین کیا بلکہ اونکی واہ واہ سے مجلس گونج گئی اور اکثر
لوگون نے مجہہ سے کہا کہ ایسی عمدہ تجویز پیش ہوی ہے جسکے سبب کہا جاسکتا ہے کہ آج کانفرنس
مین جان پڑی - اور اب یہ زندہ کانفرنس ہوگئی - مین جو مردہ مین جان پڑنے پر کسی طرح یقین نہین
رکہتا مین بہی دہوکے مین آگیا اور مین نے جانا کہ شاید سچ مچ جان پڑگئی -

غرض کہ یہہ تجویز مسٹر بیک کی منظور ہوگئی اوسکے اخراجات کے لیے بہی ایک سرمایہ تجویز ہو گیا
چندہ سے نہین بلکہ ایسا جو نقد موجود تہا - اوسکے لیے ہر ضلع مین کارسپانڈنگ ممبران تجویز
ہوے کہ ہر ضلع سے حالات مطلوبہ تحقیق کرکے رپورٹ کرین - اگر انکی تعداد آپ دریافت فرمانی
چاہین تو پنجاب کے بزرگون کی جو ممبر تجویز ہوے (۳۱) اور اضلاع شمال و مغرب کی (۳۵) اودہ
کی (۱۲) صوبہ بہار کی (۱) ہے جنکی مجموعی تعداد (۷۹) ہے اگر انکے نام آپ ملاحظہ فرمانا چاہین
تو پہلی رویداد کے صفحہ (۱۷۰) سے (۱۷۵) تک مندرج ہین -

پہر اس تجویز کے متعلق امورات انجام دینے کو ایک سینجنگ کمیٹی مقرر ہوئی جس مین مسٹر
تہیوڈور بیک - نواب وقار الملک مرزا عابد علی بیگ صاحب - مولوی سید کرامت حسین صاحب
مولوی محمد حشمت اللہ اسکو یر شامل تہے - اور مجہکو اوسکا سکرٹری بنایا گیا اور ایک محرر کام کے

انجام دینے کو میرے لیے مقرر ہوا۔

ان بزرگون مین جو کارسپانڈنگ ممبر مقرر ہوے تہے بہت سے ملازمان و عہدہ داران سرکاری تہے۔ اور نیز وہ بزرگ جو ممبر مقرر ہوے تہے اگر وہ اس کام کو انجام دیتے تو اونکو ضرور تہا کہ وہ ہر ضلع کے سررشتہ تعلیم کے عہدہ دارون اور اونکے دفتر کے کاغذون اور رجسٹرون سے کچھہ حالات دریافت کرین۔ اس لیے گورنمنٹ بنگال۔ گورنمنٹ شمال و مغرب و اودہ۔ اور گورنمنٹ پنجاب سے درخواست کی گئی کہ سررشتہ تعلیم کے جمیع عہدہ دارون کو اور نیز عہدہ داران مال و عدالت کو اجازت ہو کہ اس کام مین ہماری مدد کرین اور جو اطلاعین درکار ہین اونہین کارسپانڈنگ ممبرون کو بہم پہونچاوین جملہ گورنمنٹون نے نہایت خوشی سے منظور کیا اور عام اجازت جملہ ملازمون کو اس کام مین مدد دینے کو دے دی۔ گورنمنٹ کو یقین ہوگا کہ اس کوشش سے ایسا عمدہ رجسٹر طیار ہو جاویگا جو پبلک اور گورنمنٹ دونون کو مفید ہوگا۔

مین نے بحیثیت سکرٹری ان امورات کے دریافت کرنے کے لیے چار قسم کے نقشجات طیار کیے ہین جنکی خانہ پری ہر ایک ضلع کے کارسپانڈنگ ممبر کو کرنی چاہیے اور ایک عریضہ ہر ایک کی خدمت مین لکھا اوس عریضہ اور نقشجات کو چھپوا کر ہر ایک ممبر کی خدمت مین روانہ کیا۔ جو التماس نامہ مین نے اونکی خدمت مین بہیجا اوسکو آپ کے سامنے پیش کرتا ہون جس سے معلوم ہوگا کہ کن کن امور کی تحقیقات کی اون ممبرون کو تکلیف دی گئی تہی اور وہ التماس نامہ یہہ ہے

التماس نامہ

مین اون بزرگون کا نہایت شکر ادا کرتا ہون جنہون نے از راہ قومی ہمدردی مسلمانونکی تحقیقات حالات تعلیمی کا کارسپانڈنگ ممبر ہونا منظور فرمایا ہے مسلمانون کے حالات تعلیم کے متعلق بالفعل جو حالات دریافت کرنے مناسب معلوم ہوتے ہین اوسکی تفصیل ذیل مین مندرج ہے

لیکن یہ واضح رہے کہ جس ضلع کے لیے جو ممبر منتخب ہوے ہین اون کو کل ضلع کے حالات دریافت کر کے لکھنے چاہئین یہ ممکن ہے کہ بعض مقام کے حالات وہ خود تحقیقات نکر سکین تو بذریعہ اپنے کسی معتبر دوست کے تحقیقات فرماوین۔ مقصود یہ ہے کہ جہان تک ممکن ہو اُس ضلع کے حالات معلوم ہوجاوین۔

اول۔ یہ بات دریافت کرنی چاہیے کہ اوس ضلع مین گورنمنٹ کے یا پادریون کے یا اور پرایوٹ مدرسے جن مین انگریزی کے اوس طریقہ پر جو سر رشتہ تعلیم یا یونیورسٹی سے مقرر ہے تعلیم ہوتی ہے کس قدر ہین۔

دوم۔ عربی مدارس جن مین قدیم طریقہ پر علماء اسلام علوم عربیہ و دینیات کی تعلیم دیتے تھے اوس ضلع مین کوئی ہے یا نہین۔ اگر ہو تو اوس مدرسہ کو اون بزرگ کے نام سے موسوم کرنا چاہیے

سوم۔ اگر ممکن ہو تو یہ بات دریافت کرنی چاہیے کہ اوس ضلع مین قدیم ویسی مکاتب جنمین میانجی شریف خاندان کے گھر مین بیٹھکر تعلیم دیتے تھے ہین یا نہین۔ اگر ہین تو کسقدر ہین۔

قسم اول کے مدرسون اور کالجون کی نسبت یہ بات دریافت کرنی چاہیے کہ اون مین کسقدر طالب علم پڑھتے ہین اور منجملہ اون کے کس قدر مسلمان ہین اور کس قدر اور قوم۔

دوم یہ کہ اون مدرسون یا اسکولون مین اون مسلمان طالب علمون کا جو اپنے گھرون پر رہتے ہین اور صرف پڑھنے کو جاتے ہین بابت فیس وغیرہ کے کیا خرچ پڑتا ہے۔

سوم یہ کہ اگر ان کالجون اور اسکولون مین ایسے لڑکے ہون جو اوس مقام کے رہنے والے نہون جہان کالج یا اسکول ہے۔ بلکہ بیرونجات اور قصبات کے رہنے والے ہون اور صرف پڑھنے کے لیے وہان رہتے ہون تو اونکا وہان سکونت اختیار کرنے مین علاوہ فیس کالج بابت خورد و نوش و کرایہ مکان کیا خرچ پڑتا ہے۔

چہارم - یہ کہ اگر اون مدرسون یا کالجون کے ساتھہ بورڈنگ ہوس بھی ہو تو اس بات کو دریافت کرکے لکھنا چاہیے کہ بورڈنگ ہوس مین رہنے سے اونکا کیا خرچ پڑتا ہے -
ان سب امور کے دریافت کرنے کے لیے نقشہ نمبر (۱) بنایا گیا ہے اور صرف اوس نقشہ کی خانہ پُری کر دینی کافی ہوگی - قسم دوم کے مدرسون کی بابت حالات دریافت کرنے چندان مشکل نہ ہونگے - اس قسم کے مدرسے بہت کم ہین اور نقشہ نمبر (۲) جو ان مدرسون سے متعلق ہے اوسکے خانے بہت صاف ہین اور بہ نہایت آسانی سے بھرے جاوینگے - تیسری قسم کے مکتبون کا حال دریافت کرنا بھی کسی قدر مشکل ہوگا - مگر غالباً اگر اس قسم کے مکتب ہونگے تو وہ شہرون اور بڑے بڑے قصبون مین ہونگے - اونکا حال جہان تک ممکن ہو دریافت کیا جاوے اور جہان تک معلوم ہوسکے نقشہ نمبر (۳) کو معمور کر دیا جاوے -
علاوہ اسکے بڑا کام یہ ہے کہ اوس ضلع مین بڑے بڑے قصبے ہون اون مین اس بات کو تحقیق کرنا چاہیے کہ کس قدر مسلمان شریف خاندانون کے لڑکے ہین جنکی عمر تخمیناً دس برس سے پندرہ یا سولہ برس تک کی ہے اور وہ تعلیم نہین پاتے اور تعلیم نہ پانے کا سبب کیا ہے آیا بسبب اپنے مربیون کی بیمقدوری اور مفلسی اور کم استطاعتی کے تعلیم نہین پاتے اور اخراجات تعلیم برداشت نہین کر سکتے - یا مذہبی تعصب کے سبب انگریزی تعلیم دینا نہین چاہتے - یا تعلیم کیطرف سے محض بے پروا ہین - غرضکہ جو سبب ظاہر معلوم ہوتا ہو اوسکو تحریر کرنا چاہیے اگر کسی جگہ متعدد اسباب اسکے پائے جاتے ہون تو اون سب سببون کو لکھنا چاہیے - ان اسباب مین سے جو اسباب مانع تعلیم پائے جاوین اونکے رفع کرنے کی جو تدبیرین بلحاظ حالات اوس ضلع کے مناسب معلوم ہون اون تدبیرون کو بھی لکھنا چاہیے -
مین بطور مثال کے چند باتین لکھتا ہون تا کہ یہ معلوم ہو کہ کس قسم کی تدبیرین اون موانع کے

دور کرنے کی اور مسلمانون کے لڑکون کو تعلیم دلوانے کی ہو سکتی ہین۔

مثلاً۔ آیا اوس ضلع یا قصبے مین کوئی ایسی کمیٹی قائم ہو سکتی ہے جو باہمی چندہ فراہم کرتی رہے اور اوس چندہ سے اون غریب مگر اشراف خاندان کے لڑکون کو مدد دے اور کسی قریب کے اسکول مین تعلیم دینے کے لیے بہیجے۔ یہ بہی واضح رہے کہ پرایویٹ اسکولون مین اکثر عمدہ پڑہانیوالے نہین ہین اس لیے حتی المقدور کوشش کیجاوے کہ گورنمنٹ اسکولون مین جا کر لڑکے پڑہین۔

یا مثلاً کوئی ایسی کمیٹی اوس ضلع مین قائم ہو سکتی ہے اوس مقام پر جہان گورنمنٹ ہائی اسکول ہے کوئی مکان کرایہ کو لے اور مسلمان لڑکون کو بلا کرایہ اوس مین رہنے دے اور کسی قدر اونکی خوراک مین بہی مدد کرے اور تمام خرچ کمیٹی اپنے چندۂ باہمی سے ادا کرے۔

جو لوگ کہ مذہبی تعصب کے سبب سے نہین پڑہتے اونکا علاج بالفعل کچھہ نہین ہو سکتا مگر زمانہ خود اون کو سکہا دیگا کہ اون کا یہ خیال غلط ہے اور مجھے یقین ہے کہ اب انگریزی پڑہنے مین مذہبی تعصب بہت کم ہو گیا ہے۔

یا مثلاً۔ جہان کے لوگ تعلیم کی طرف سے محض بے پروا ہین اون مقامون مین کسی معزز شخص کو چاہیئے کہ اون لڑکون کے مربیون کو جمع کرے اور اونکو فہمایش کرے کہ لڑکونکی تعلیم کیطرف سے بے پروا نہون اور جہان تک ممکن ہو اونکو ہر قسم کی فہمایش کیجاوے۔

اکثر مقام ایسے نکلین گے جہان کے لوگ شادی و غمی مین اخراجات کثیر کرنے سے زیر بار ہو جاتے ہین اور اولاد کی تعلیم بسبب اوس زیر باری کے نہین کر سکتے۔ وہان بہی کسی معزز شخص کو چاہیے کہ لوگون کو جمع کرے اور اخراجات شادی و غمی کے کم کرنے اور اولاد کی تعلیم پر روپیہ خرچ کرنے کی اونکو رغبت دلاوے۔

اگر کسی مقام کے بزرگ مذکورۂ بالا دونون قسم کی مجلسون کے جمع کرنے پر آمادہ ہون اور اونکو ضرورت اس بات کی ہو کہ کوئی شخص اوس مجلس مین اسپیچ کرنیوالا اور اونکو سمجھانیوالا آوے تو ہم کسی ایسے شخص کو بہیج سکین گے اور اوسکے اخراجات آمد و رفت کے جو کچھ ہون ہم اپنے فنڈ سے ادا کرینگے۔ یہ سب امور مین نے بطور مثال کے لکھے ہین اور مطلب صرف یہ ہے کہ بلحاظ حالات اوس ضلع کے صاف طور پر اپنی راے بتانی چاہیے کہ کیا تدبیر اون موانع کے دور کرنے کی ہو سکتی ہے اور جنکو عمل مین لانا اسلیے کہ مسلمان لڑکے تعلیم کیطرف متوجہ ہون مناسب ہے۔

اس امر کا دریافت کرنا کہ ہر قصبہ مین کس قدر لڑکے اس قسم کے ہین اور موانع تعلیم کیا ہین بلاشبہہ مشکل کام ہے۔ لیکن اگر کوشش کیجاویگی اور بعض قصبون مین خود جاکر حالات دریافت کیے جاوین گے یا اوس قصبہ کے دوستون کے ذریعہ سے دریافت کیے جاوینگے تو معلوم ہونا کچھہ مشکل نہین ہے اگر تحقیقی طور پر نہ معلوم ہونگے تو تخمینی طور پر ضرور معلوم ہو جاوینگے۔

اس تحقیقات کے ذریعہ سے جو نتیجہ معلوم ہو وہ نقشہ نمبر (۴) مین بہر دیا جاوے لیکن جب امور کا اوپر ذکر ہے اوسکے لیے علحدہ راے لکھنی ضرور ہوگی۔

اس تحقیقات مین بلاشبہہ ایک عرصہ درکار ہوگا اور ہمکو ان نقشجات کے آنے اور ان کیفیتون اور رایون کے پہونچنے مین کچھہ جلدی نہین ہے بلکہ یہ خواہش ہے کہ دسمبر ۱۸۹۳ء سے پہلے سب کیفیات اور نقشجات ہمارے پاس آجاوین اور اس قدر مہلت ان تمام امور کے دریافت کرنے کے لیے بہت کافی ہے۔

اے دوستو اگرچہ یہ کام وقت طلب ہے مگر اُمید ہے کہ آپ قوم کی بہلائی کے لیے اس محنت کو گوارا فرماوین گے۔

جو نقشے اسکے ساتھہ منسلک تھے طوالت کے خیال سے چھوڑ دیے گیے ہین۔

غرضکہ اس تجویز کی نسبت بہت وہم و ہام ہوئی اور ہماری قوم نے اس تجویز سے بہت
خوشی کی اور بعض بعض دوستون نے کہا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس جو ابتک بیجان تہی اوس مین
جان آگئی مگر جب آپ پوچہین کہ باینہمہ وہم و ہام چہ نشد تو مین نہایت ادب سے عرض کرونگا کہ ہیچ نشد
میرے پاس صرف (۱۸) ضلعون سے کیفیت آئی ہے جنکا خلاصہ مین اس سال کی کارروائی
کے ساتھہ چہاپ دونگا مگر اون کیفیات سے نتیجہ مطلوبہ کماحقہ حاصل نہین ہوتا مسٹر بیک پرنسپل
کالج و ممبر کمیٹی نے نہایت عمدہ طریقہ اختیار کیا کہ ایام تعطیل مین اپنے کالج کے بعض طالبعلمونکو
حالات تعلیم مسلمانان دریافت کرنیکو متعدد مقامات مین بہیجا تہا۔ اونہون نے نہایت عمدگی سے
کارروائی کی ہے اور تفصیلی حالات دریافت کیے ہین جسکی رپورٹ مسٹر بیک اجلاس مین پڑہینگے
مگر اس تجربہ کے بعد مین اجلاس کو یقین دلاتا ہون جبتک ہر ایک مقام مین کانفرنس کی جانب
سے کوئی ہوشیار آدمی نجاویگا جسکو بخوبی اس تحقیقات کے مقاصد اور طریقہ تحقیقات سمجہا دیا
گیا ہوتا کہ وہ بامداد اوس مقام کے رئیسون کے تحقیقات مطلوبہ کرے اوس وقت تک جو مقصود اس
تحقیقات سے ہے وہ حاصل نہوگا اور جو مسلمان بچے اب تعلیم نہین پاتے یا اونکے والدین تعلیم
نہین دلاتے اونکی تعلیم مین مصروف کرنے کی تدبیر پوری نہوگی۔ جو شخص کہ اس کام کے لیے
معین ہو اوسکو معاوضہ دیا جاوے جیسا کہ گذشتہ اجلاس مین خیال کیا جاچکا ہے۔ پس مین
اجلاس سے درخواست کرتا ہون کہ دو تین ضلعون مین اس طرح پر تحقیقات کی جاوے اور
رفتہ رفتہ اسی طرح پر اور ضلعون مین تحقیقات جاری رہے اور اس طرح پر امید قوی ہے کہ
مقصود حاصل ہوگا۔

جناب صدر انجمن مین اس بات کے کہنے سے باز نہین رہ سکتا کہ درحقیقت
قوم مردہ ہوگئی ہے خیرخواہان قوم مثل ایک طبیب کے اوسکو ہر طرح پر ٹٹولتے ہین نبض دیکہتے ہین

آنکھون کے پپوٹے اوٹھا اوٹھا کر دیکھتے ہین - سینہ پر ہاتھہ رکھکر دل کی حرکت کو جانچتے
ہین ناک کے آگے ہاتھہ رکھکر دیکھتے ہین کہ کچھہ سانس چلتی ہے مگر کچھہ نہین پاتے اور اپنا سر دھنکر
چپ ہو رہتے ہین اگر کسی کی کچھہ آواز سنتے ہین تو یہ سنتے ہین کہ محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کو
قائم ہوئے اس قدر برس ہوئے ہر سال اوس مین زر کثیر صرف ہو جاتا ہے اوس سے کچھہ فائدہ
نہین ہوتا جو لوگ اوسے پسند کرتے ہین وہ شاعرانہ مضمون پر بس کرتے ہین کہ سال بہر مین
ایک دفعہ مسلمانون کا جمع ہونا اور قومی خیال کا دل مین آنا ہی غنیمت ہے -

جناب صدر انجمن - ایک اور مفید اور ضروری امر کا گذشتہ اجلاس مین تذکرہ کیا گیا تہا
اس بات کا کہنا تو نہایت خوشی کی بات ہے کہ مسلمانون مین کسی نہ کسی قدر اپنی قوم کی بہلائی
کا خیال پیدا ہو گیا ہے اور اوسکے ثبوت کے لیے جا بجا اسلامی انجمنون کا قائم ہو جانا جسکا
پہلے کبہی وجود بہی نہ تہا کافی دلیل ہے - مگر یہ بات نہایت مشتبہ ہے کہ آیا اونہون نے
اس بات پر بہی کوئی راے قائم کی ہے کہ مسلمانون کی ترقی و بہلائی سے جسپر ہم لوگ کوشش کرنا
چاہتے ہین کیا مقصود ہے اور وہ کیونکر ہو سکتی ہے - اسواسطے مین نے مسلمانون کے سامنے
مندرجہ ذیل سوال پیش کیا تہا کہ -

مسلمانون کو اپنی ترقی کے لیے کیا کرنا چاہیے اور وہ کونسا طریقہ مسلمانون کی دنیوی ترقی
کا تجویز کرتے ہین اور اوسکے سامان مہیا ہونے کی کیا تدبیر بتلاتے ہین -

میری یہ خواہش تہی کہ ہزارون نہین تو سیکڑون مختصر طور پر اوسکی نسبت اپنی راے لکہین اور
وہ رائین واسطے غور و مباحثہ کے کانفرنس کے اجلاس مین پیش ہون اور بعد مباحثہ ایک امر قرار
پا جاوے تا کہ سب ملکر اوسکے انجام پر کوشش کرین - افسوس ہے کہ مجہے اسمین بہی ناکامی ہوئی
لوگون نے کچھہ توجہ نہین کی - معدودے چند نے جو راے بہیجی تہی اوس سے ظاہر ہوتا ہے

کہ اونہون نے سوال کے مقاصد پر توجہہ نہین فرمائی۔ آپ نے ملاحظہ کیا ہوگا کہ خلاصہ
اون سب رایون کا گزشتہ سال کی رویداد مین شامل ہے۔

جناب صدر انجمن کوئی جتن ایسا نہین رہا ہے جو مسلمانونکی ترقی تعلیم اور اونکی بہلائی
کے لیے نہ کیا گیا ہو مگر ایک بہی اثر پذیر نہین ہوتا اور اونکے حال پر یہ شعر صادق آتا ہے ؎

از قضا سرکہ انگبین صفرا فزود	روغن بادام خشکی مینمود

پس بجز اسکے کچہہ نہین کہا جا سکتا کہ یَالَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ۔

نواب محسن الملک بہادر نے کہا کہ مین نے ان تمام باتون کو جو متعلق عملی کارروائی کے
تہین اسلیے مفصل بیان کیا کہ لوگون کو معلوم ہو کہ کانفرنس نے صرف تجویزون ہی کے
پیش کرنے پر کفایت نہین کی بلکہ عملی کارروائی کرنے کے متعلق بہی جو اوسکے امکان مین تہا
کوشش کی ہے اور یہ امر شروع ہی سے اوسکے پیش نظر رہا ہے کہ بغیر عملی کارروائی کے کانفرنس
بے سود ہے اور سب سے بڑہکر اوسکے بانی اور سکرٹری عالیجناب ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر
نے اسکا خیال رکہا ہے اور اسلیے جو اعتراضات کہ اب اس کانفرنس پر کیے جاتے ہین وہ ہمدردی
سے ہون یا مخالفت سے ایسے نہین ہین جسکا خیال کانفرنس کو نہو ہو اور جسے سکرٹری اور اس
مجلس کے حامی تسلیم نہ کرتے ہون۔ مگر جیسا کہ آپ دیکہتے ہین کرنیوالے کم ہین اور کہنے والے
بہت۔ ہم لوگون کا جوش فوری ہوتا ہے اور چند لمحے کے لیے قومی خیال ہمارے سامنے
آتا ہے مگر کانفرنس کے ختم ہونے کے ساتہہ ہی وہ خیال بہی جاتا رہتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے
کہ اب کانفرنس کی وہ حالت ہوگئی ہے کہ یا وہ بند کردی جاوے اور جو مرثیہ خوانی اور قصیدہ
گوئی اوس مین ہوتی ہے وہ موقوف کی جاوے یا اوس مین نئی روح پہونکی جاوے اور عملی
کارروائی کرنے کی کوشش کرنے پر چند آدمی مستعد ہون۔ بند کرنا اسکا درحقیقت ہمیشہ کے لیے

قوم پر فاتحہ پڑہنا ہے اور گویا مرتے ہوے بیمار کو دیدہ و دانستہ چھوڑ دینا ہے جسکے دل مین ذرا سا بہی خیال قوم کا ہوگا وہ اسے پسند نہ کرے گا۔ اس لیے میرے نزدیک دو باتون کا ہونا ضرور ہے۔

ایک یہہ کہ یہہ مجلس زیادہ تر عملی کارروائی کرنیوالی بنائی جاوے اور جو نقص اوسمین پیدا ہوگیے ہین اور جنکی عام شکایت ہے وہ دور کیے جاوین۔ مثلاً نظمون اور قصیدون اور مرثیون کا پڑہنا محدود کیا جاوے یا اوسکے لیے خاص وقت جس سے اصلی کام مین ہرج نہو مقرر کیا جاوے اور زیادہ وقت رزولیوشنون کے پیش کرنے اور اون پر بحث ہونے کے لیے رکہا جاوے۔ اور جو لوگ متعلق تعلیم مسلمانان کے کوئی کیفیت یا متعلق تعمیل کسی رزولیوشن کے رپورٹ پیش کرنا چاہین اوسکا موقع دیا جاوے۔

دوسرے یہہ کہ چند آدمی دل سے کانفرنس کے مقاصد کے عمل مین لانیکی کوشش پر کمربستہ ہون وہ مختلف شہرون کا دورہ کرین۔ اوسکے مقاصد لوگون کو بتائین۔ ناواقفونکی غلط فہمیان دور کرین مخالفین کے اعتراضات کا جواب دین اور پبلک کو اوسکی طرف متوجہہ کرین۔ اور جہانتک ممکن ہو اوسکے مقاصد کی تکمیل اور اوسکے منظور شدہ رزولیوشنون کی تعمیل مین کوشش کرین۔

پہلی بات کے عمل مین آنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ جو لوگ کوئی کام کی بات پیش کرنا چاہین اونکو اوسکے پیش کرنیکا موقع ملے گا۔ موجودہ حالت سے کانفرنس کی وہ لوگ دل شکستہ اور عملی نتائج کے حاصل ہونے سے مایوس ہوتے جاتے ہین جنکو کچہہ کام کرنے کا شوق ہے اور متعلق مسلمانون کی تعلیم کے کوئی عمدہ کیفیت یا تجویز پیش کرنا چاہتے ہین بعض لائق مسلمان اس ارادہ سے کانفرنس مین آتے ہین کہ وہ کچہہ مسلمانون کے متعلق حالات بیان کرین اور

عملی مسائل پر گفتگو کرین مگر اونکو نہ اوس کا موقع ملتا ہے نہ بوجہ قصیدون اور مرثیون کی کثرت کے وہ اون حالات کو بیان کرسکتے ہین۔ اگر اونکو معلوم ہو کہ رجحان کانفرنس کا زیادہ تر عملی کارروائی کی نسبت ہے تو ایسے لوگ نہ صرف زیادہ شریک ہونگے بلکہ امید ہے کہ وہ اپنے معلومات کے ذخیرہ سے بہت کچھہ مفید باتین بیان کرسکین گے۔

اور دوسری تجویز سے اگر وہ اچھی طرح چلے یہہ فائدہ ہوگا کہ کانفرنس کے مقاصد اور فوائد کی شہرت ہوگی۔ لوگون کی غلط فہمیان دور ہونگی۔ اور تمام ہندوستان کے مسلمانون مین اوس کا چرچا ہوگا۔ اوسکی تایید و تردید مین گفتگوئین کی جاوینگی اور پبلک کی توجہ اوس طرف مائل ہوگی۔ بالفعل ہماری کارروائی سال کے (۳۶۵) دن مین صرف تین دن ہوا کرتی ہے اور کانفرنس کے باہر نکلتی ہے سارا جوش و خروش جاتا رہتا ہے۔ اور کانفرنس کے تمام مقاصد و فوائد سالانہ رویدادون مین درج اور وہ رویدادین یا سکرٹری کے دفتر کے صندوقون مین بند یا چند ممبرون کے کتب خانون مین مقفل رہتی ہین۔ نہ پبلک کو اوس سے اطلاع ہوتی ہے نہ مسلمانون کو اوسکی خبر۔

اور سب سے زیادہ ضروری اور مفید یہہ امر ہے کہ تمام اسلامی انجمنون سے تعلق اور ارتباط پیدا کیا جاوے اور اون سے کانفرنس کے مقاصد کی اشاعت اور اوسکی تجاویز کے اجرا کی درخواست کیجاوے اور بلحاظ موجودہ حالت مسلمانون کے یہہ کافی نہین ہے کہ ان انجمنون کے نام ایک خط بھیج دیا جاوے یا برائے نام کوئی کمیٹی مقرر کیجاوے۔ بلکہ ضرور ہے کہ چند پرجوش سرگرم مسلمان اس کام کو اپنے ذمہ لین اور بذات خود جہان تک ممکن ہو دورہ کرین اور بانیان انجمن ہاے اسلامیہ سے ملکر اتحاد اور ارتباط پیدا کرنے کا راستہ نکالین۔ اور اونکو کانفرنس مین شریک ہونے اور اوسکی مدد کرنے پر آمادہ کرین اور جو خیالات کانفرنس کی نسبت ہون اوس سے اطلاع حاصل

کرین اور جو نقص قابل اصلاح لوگون سے سنین اوسکی اصلاح کے متعلق اپنی راے کانفرنس مین پیش کرین۔

یہہ مین نہین کہتا کہ یہ تجویزین کچھہ نئی ہین یا انکا خیال پہلے نہین ہوا بلکہ یہ پرانی ہی تجویزین ہین اور ان پر من نوع عمل بھی ہوا ہے۔ مگر مین یہہ ضرور کہہ سکتا ہون کہ اگر پورے طور پر اور استقلال سے اسپر عمل کیا جاوے اور چند لائق اور سرگرم ممبر اسٹینڈنگ کمیٹی کے مقرر ہون اور اوسکا سکرٹری خواہ اس سے دلچسپی رکہتا ہو اور یاددہانی کا سلسلہ برابر جاری رکہے اور تمام اسلامی انجمنون اور دیگر بارسوخ مسلمانون سے خط و کتابت کرتا رہے تو ضرور کچھہ نہ کچھہ کامیابی حاصل ہوگی اور بتدریج ہماری کانفرنس مستقل اور مضبوط بنیاد پر قائم ہو سکے گی۔

مسٹر تہیوڈور بیک اسکوایر نے کہا کہ مین اس بات کو ضروری خیال کرتا ہون کہ کانفرنس کے پروگرام مین تبدیلی پیش کی جاوے۔ اور یہ کہ برٹش ایسوسی ایشن کی طرح سے جو کہ انگلستان مین بغرض ترقی علوم اجلاس کیا کرتی ہے سب سے اول ایک عام اجلاس اس غرض سے قائم ہو کہ وہ پریسیڈنٹ کے ایڈرس کو سنین اور اوسکے بعد کانفرنس سکشنون یعنی (حصص) مین تقسیم کردی جاوے جو علیحدہ علیحدہ کمرون مین ایک ساتھہ اجلاس کیا کرے۔ اونہون نے یہہ تجویز پیش کی کہ بالفعل (کانفرنس) کے چار سیکشن ہونے چاہئین۔ ایک مردم شماری کے لیے۔ ایک مدارس کے لیے۔ ایک تعلیم نسوان کے لیے اور ایک عام علمی سیکشن لکچرون اور اشعار خوانی وغیرہ کے لیے۔ جو لوگ کہ کچھہ کام کرنے کی غرض سے آوینگے اونکو مذکورہ بالا تقدم سیکشنون مین شریک ہونا چاہیے۔ اور عوام الناس جو کہ کانفرنس کو بطور تماشا دیکہتے ہین اور دل بہلانے کی غرض سے آتے ہین وہ چوتہے سیکشن مین شریک ہونگے۔ ہر ایک سیکشن کا اپنا الگ پریسیڈنٹ ہوگا اور اسپیکر جسے اپنا اپنا الگ الگ سکرٹری اور اسٹینڈنگ (دوامی)

سب کمیٹیان ہونگی اور اپنے اپنے سیکشن کی الگ الگ کارروائی کرینگی - اوسکا یہہ کام ہوگا کہ وہ
اون مختلف اشخاص سے جو ممبران کانفرنس ہونگے اور مختلف مقامات سے اپنی رپورٹین لاوینگے
اونکو سنین گی اور اون رپورٹون کو لیون گی اور اوس کام کو جسکے لیے وہ متعین ہوی ہونگی
اعلی ترین طرح سے عمل مین لانے کے لیے تدابیر سوچین گی - کانفرنس کے اجلاس کے
انتظام مین سخت عیب یہہ تہا کہ کامی آدمیون کو کوئی موقع باہمی صلاح کرنے یا کچہہ اور کام کرنیکا
نہین دیا جاتا تہا - اونہون نے کہا کہ مین متعدد آدمیون کو جانتا ہون جو شاہجہانپور کی گزشتہ
کانفرنس مین آئے اور اونکی خواہش تہی کہ وہ عملی مسائل پر بحث مباحثہ کرین مگر وہ مایوس ہوکر
واپس چلے جانے پر مجبور ہوے صرف اس وجہ سے کہ فصاحت کی متصل روُ نے جو کمرہ مین
تہی اونسے عملی مسائل پر غور کرنے کے لیے وقت نہ دیا - مجہکو خود مردم شماری کے سیکشن کے
اجلاس کا مطلق وقت نہ ملا - اس کام کے لیے وقت مقرر ہوا تہا مگر ایک شخص اجلاس پر قبضہ
کیے ہوے تہا اور وہ گہنٹہ دو گہنٹہ سے شاہجہانپور کی تاریخ پر لکچر دے رہا تہا اور کوئی
علامات اپنے ٹھہرنے کی نہین دکہاتا تہا - یہان تک کہ رات کے نو بج گیے اور مین نے
اون لوگون سے جو مردم شماری مین دلچسپی لیتے تہے کہا کہ آپ آئیے اور اس مسئلہ پر بحث
کیجیے بہت سے اشخاص اوس جگہہ چلے آئے جہان کہ چاے کی میز بچہی ہوی تہی اور گو کہ
اونہون نے کہانا بہی نہین کہایا تہا تاہم وہ دس بجے شب تک ٹھہرے رہے تاکہ اس مضمون
پر بحث کرین اور بہت سی مفید مفید تجاویز پیش ہوئین - ان تجاویزین سے بعض تجاویز عمل مین
نہ لائی جاسکین اور مردم شماری کا کام ترقی نہ کرسکا اس لیے کہ اوسکے لیے وقت نہ تہا اونہون نے
کہا کہ مین اس بارہ مین کسی اور موقع پر پہر گفتگو کرونگا - اگر یہہ بات معلوم ہو جاویگی کہ مختلف
سیکشنین مختلف مسائل پر بحث کرنے کے لیے اجلاس کرین گی تو غالبًا بہت سے کامی اشخاص

جو کہ اب کانفرنس کی شرکت کو تضیع اوقات جانتے ہین کانفرنس مین آکر شریک ہونگے اور اسطرح سے کانفرنس بہت جلد ایک نہایت لکار آمد جماعت ہوجاویگی جسپر عوام کو اعتبار اور انس ہوجاوے گا۔

صاحبزادہ آفتاب احمد خان نے کہا کہ اس مقصد کی تکمیل کے لیے مناسب ہے کہ ایک کمیٹی علی گڈہ مین بنام سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کی قائم ہو اور دیگر شہرون اور قصبات مین کمیٹیان لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس مقرر کیجاوین۔

چونکہ یہہ تجویز رزولیوشن نمبر (۳) منظور شدہ اجلاس سوم کانفرنس کے مطابق تھی اسلیے سب نے بالاتفاق منظور کیا۔

بالاتفاق صاحبان مفصلہ ذیل بالفعل اس کمیٹی کے ممبر مقرر کیے گیے۔ اور یہہ تجویز ہوا کہ آیندہ جتنے ممبرون کا اوس مین شریک کرنا مناسب ہو وہ شریک کیے جاوین۔

۱۔ ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر کے سی ایس آئی۔ ایل ایل ڈی۔

۲۔ نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علیخان بہادر۔

۳۔ آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب

۴۔ مسٹر تھیوڈور بیک اسکویر پرنسپل

۵۔ تھیوڈور ماریسن اسکویر۔ .. ..

۶۔ پی ڈبلیو آرنلڈ اسکویر۔ .. ..

۷۔ ایل ٹینگ اسکویر۔ .. ..

۸۔ مولوی سید کرامت حسین اسکویر بارسٹر ایٹ لا

۹۔ محمد مزمل اللہ خانصاحب .. .. ..

۱۰۔ صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر بارسٹر ایٹ لا

۱۱۔ میر ولایت حسین صاحب سکینڈ ماسٹر ..

۱۲۔ شیخ عبداللہ صاحب بی۔ اے ..

۱۳۔ نیاز محمد خانصاحب بی۔ اے ..

۱۴۔ غلام محی الدین خانصاحب بی۔ اے

۱۵- مولوی بہادر علی صاحب ایم اے ۱۶- ضیاء الدین احمد صاحب بی-اے
۱۷- مولوی حیاء الدین صاحب-

صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر نے تحریک کی کہ اس کمیٹی کے لیے ایک پریسیڈنٹ اور ایک وایس پریسیڈنٹ اور ایک سکرٹری اور ایک جاینٹ سکرٹری مقرر کیا جاے چنانچہ ممبران موجودہ نے سرسید احمد خان بہادر کو پریسیڈنٹ اور صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر کو وایس پریسیڈنٹ اور آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب کو سکرٹری اور نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علیخان بہادر کو جاینٹ سکرٹری مقرر کیا-

بعد اسکے بالاتفاق رزولیوشن ہاے مفصلہ ذیل منظور ہوے-

رزولیوشن نمبر (۱)

اس جلسہ کی یہ راے ہے کہ کانفرنس مفصلہ ذیل حصون یعنی سیکشنون مین تقسیم ہو-

(۱) سینسز سیکشن .. .. (۳) تعلیم النسوان سیکشن .. ..

(۲) اسکول سیکشن .. .. (۴) جنرل سیکشن .. ..

رزولیوشن نمبر (۲)

یہہ کمیٹی متذکرۂ بالا سیکشنون کی جلسون کے لیے انتظام کرے اور اونکے لیے سب کمیٹیان مقرر کرے اور یہہ کل تجویزین کانفرنس مین منظوری کے لیے پیش کی جاوین-

رزولیوشن نمبر (۳)

اس جلسہ کی راے مین عارضی طور پر فی الحال متذکرۂ بالا سیکشنون کے سکرٹری حسب ذیل مقرر ہون-

(۱) سینسز سیکشن .. .. .. مسٹر تھیوڈور بیک اسکویر .. ..

(۲) اسکول سکشن ... ... مسٹر تھیوڈور ماریسن اسکویر ... ...

(۳) تعلیم النسواں سکشن ... ... مولوی سید کرامت حسین اسکویر ... ...

(۴) جنرل سکشن ... ... آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب ... ..

رزولیوشن نمبر (۴)

سکشن ہائے مفصلۂ بالا کی سب کمیٹی کے ممبر حسب تفصیل ذیل مقرر ہون۔

سینئر سکشن کے لیے

(۱) آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب (۲) شیخ عبداسد صاحب بی۔ اے۔

(۳) میر ولایت حسین صاحب بی۔ اے۔

اسکول سکشن کے لیے

(۱) ضیاء الدین صاحب بی۔ اے۔ (۲) مولوی بہادر علی صاحب ایم۔ اے۔

(۳) میر ولایت حسین صاحب بی۔ اے۔

تعلیم النسوان سکشن کے لیے

(۱) صاحبزادہ آفتاب احمد خان اسکویر۔ (۲) صاحبزادہ سلطان احمد خان اسکویر۔

(۳) آنریبل حاجی محمد اسمعیل خانصاحب (۴) نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علیخان بہادر۔

(۵) مولوی بہادر علی صاحب ایم۔ اے۔

بعد اسکے بالاتفاق مجوزہ سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے لیے

دستور العمل منظور کیا گیا۔ یہہ دستور العمل اس رویداد کے ساتھہ منسلک ہے۔

بعد اسکے بالاتفاق قرار پایا کہ نقل دستور العمل کی مع آج کی رویداد کے سکرٹری محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے پاس بھیجی جاوے اور ایک ایک کاپی اوسکی ہر ایک ممبر کانفرنس اور ہر ایک ممبر سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کی خدمت مین روانہ کی جاوے اور سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی آج کے اجلاس کی رویداد اور دستور العمل کی نقلین جہان جہان مناسب سمجھے روانہ کرے اور نیز اخبارون کے اڈیٹرون کے پاس بھیجے اور لوکل کمیٹیون کے قائم کرنے کے لیے موجودہ انجمنہاے اسلامیہ سے اور جہان ضرورت ہو نئی کمیٹی قائم کرنے کے لیے اون لوگون سے خط وکتابت کرے جنکو وہ مناسب سمجھے کہ وہ اس کام سے دلچسپی رکھتے ہین اور جن سے مدد ملنے کی امید ہے۔ (دستخط)

حاجی محمد اسمعیل خان
سکرٹری

دستور العمل سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

۱۔ اس کمیٹی کا صدر مقام خاص علی گڈھ مین ہوگا اور اس کا نام سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس ہوگا۔

مقاصد و فرائض کمیٹی

۲۔ محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے مقاصد اور فوائد کا مشتہر کرنا۔ اُسکے قائم رکھنے اور مستحکم کرنے اور زیادہ کارآمد بنانے کی تدبیرین سوچنا۔ اُسکے ممبرون کی تعداد بڑہانا۔ اور کثرت سے سالانہ جلسون مین لوگون کو شریک ہونے کی ترغیب دینا۔

۳۔ ممبران کانفرنس کو زیادہ تر عملی کارروائی پر متوجہ کرنا اور اُسکی تدبیرین بتانا۔ ہر کام کے لیے جدا جدا سیکشن قائم کرنا اور اونکی نگرانی خاص خاص ممبرون کے متعلق کرنا۔ جو رزولیوشن ابتک منظور ہوے یا آیندہ منظور ہون اُنکی تعمیل کے لیے مناسب تدبیرون کا عمل مین لانا اور اوسکے عملی نتایج کے پیدا کرنے پر کوشش کرنا۔

۴۔ جہان تک ممکن ہو ہر شہر اور بڑے قصبے مین مقاصد کانفرنس کی تکمیل کے لیے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیان مقرر کرنا۔

۵۔ لوکل کمیٹیون کے لیے قواعد تجویز کرنا اور اُن سے مشورہ لینا اور مدد حاصل کرنا

۶۔ تمام اسلامی انجمنون سے جو مسلمانون کی تعلیم سے دلچسپی رکھتی ہون درخواست کرنا کہ وہ اس کمیٹی سے ارتباط و اتحاد پیدا کرین۔ اور اوسکے صلاح اور مدد دین اور مقاصد

کانفرنس کی اشاعت اور تکمیل کو اپنے ذمہ قبول کرین۔

۷۔ جس شہر اور قصبے مین کوئی اسلامی انجمن نہ ہو یا سنٹرل کمیٹی سے تعلق پیدا کرنا اور فرائض لوکل کمیٹی کا انجام دینا اپنے ذمہ قبول نہ کرے وہان ایسے لوگون سے جو تعلیمی معاملات سے دلچسپی رکھتے ہون درخواست کرنا تاکہ لوکل کمیٹی کے قائم کرنے مین کوشش کرین۔

۸۔ جو رپورٹین ممبر پیش کرین اُنپر غور کرنا۔

۹۔ سالانہ اجلاس محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کے انعقاد سے ایک مہینہ پیشتر اپنی کارروائی کی سالانہ رپورٹ جس مین لوکل کمیٹیون کی کارروائی کا بھی خلاصہ درج ہو سکرٹری کانفرنس کے پاس بھیجنا۔

۱۰۔ ایک ایک کاپی اپنی سالانہ رپورٹ کی لوکل کمیٹیون کے سکرٹری کے پاس بھیجنا۔

۱۱۔ ایک ایک کاپی رویداد اجلاس محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کی کل ممبران سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی و لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس روانہ کرنا۔

کانسٹیٹیوشن سنٹرل کمیٹی

۱۲۔ اس کمیٹی مین ممبرون کی تعداد محدود نہ ہوگی مگر وہی لوگ شریک کیے جاوینگے جو اس کانفرنس سے دلچسپی رکھتے ہین اور جن سے مقاصد کانفرنس کی اشاعت اور اسکی تہذیب و نیز کی تکمیل مین کوشش کرنے کی امید ہو۔

۱۳۔ اس کمیٹی کی ممبری کے لیے کوئی چندہ نہ ہوگا۔

۱۴۔ لوکل کمیٹیون کے ممبر سنٹرل کمیٹی کے بھی ممبر ہوسکین گے۔

۱۵- ممبرون کے انتخاب کے لیے ضرور ہے کہ منجملہ ممبران موجودہ کے کوئی تحریک کرے اور کوئی تائید اور اوسکی منظوری بہ اتفاق یا غلبہ آرا ہو۔

طریقہ کارروائی سنٹرل کمیٹی

۱۶- ہر مہینہ کے تیسرے جمعہ کو اس کمیٹی کا اجلاس بمقام علی گڈہ ہوا کریگا اور درصورت موجود نہ ہونے پریسیڈنٹ کے وایس پریسیڈنٹ صدر نشین ہوگا اور اُسکے موجود نہ ہونے کی حالت مین منجملہ ممبران موجودہ کے کوئی پریسیڈنٹ اُس اجلاس کے لیے منتخب کیا جائیگا اور درصورت نہونے سکرٹری کے جاینٹ سکرٹری سکرٹری کا کام کریگا اور اگر وہ بھی حاضر نہ ہو تو اور کوئی ممبر اُس اجلاس کے لیے سکرٹری کے کام کے لیے مقرر کیا جاویگا۔

فرائض ممبران سنٹرل کمیٹی

۱۷- ہر ایک ممبر پر سنٹرل کمیٹی کے لازم ہوگا کہ مقاصد کمیٹی کی اشاعت اور عمل مین لانے کے واسطے کوشش کرے۔

۱۸- ہر ایک ممبر کو اختیار ہوگا کہ کمیٹی کے مقاصد کے متعلق جو تجویز مفید ہو اور جس سے کانفرنس زیادہ بکار آمد ہو اور اوس مین عملی کارروائی زیادہ ہو پیش کرے۔

۱۹- ہر ممبر کو اپنی کارروائی کے متعلق اختیار ہوگا کہ اوسنے جو کچھ اس کمیٹی کے مقاصد کے عمل مین لانے کے لیے کوشش کی ہو اُسکے متعلق سنٹرل کمیٹی کے اجلاس مین اپنی رپورٹ پیش کرے مثلاً۔

(الف) کس شہر اور قصبے مین وہ گیا اور مقاصد کانفرنس کی اشاعت کے لیے کیا تذکرہ اور کوشش کی۔

(ب) اگر کوئی تقریر یا بیان کی ہو یا لکچر دیا ہو اُسکی نقل اگر مناسب سمجھے پیش کرے۔

(ج) - اُسنے اس بات مین کہانتک واقفیت حاصل کی کہ کس جگہہ کتنی انجمنین مسلمانون کی
ہین اونکے نام کیا ہین - اونکے پریسیڈنٹ اور سکرٹری کون ہین - اونکے مقاصد کیا ہین
اور اگر اون انجمنون کے دستور العمل اور رپورٹین مل سکین تو اونکو بھی پیش کرے تاکہ
سنٹرل کمیٹی اُنکے ساتھہ اتحاد اور ارتباط پیدا کرنے مین کوشش اور اُن انجمنون کے ساتھہ
مقاصد کانفرنس کی اشاعت اور تکمیل مین مدد کرنے کے لیے خط و کتابت کرے -

(د) جس شہر یا قصبے مین اُس کا گذر ہوا ہو اور مسلمانون کی تعلیمی حالت کے متعلق اطلاع
حاصل کرنے کا موقع ملا ہو اُسکی کیفیت مع فہرست اُن مسلمانون کے جو اُسکے نزدیک تعلیمی
معاملات سے کسی قدر دلچسپی رکھتے ہون اور صاحب رسوخ ہون پیش کرے تاکہ
سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی اگر مناسب سمجھے اُن سے خط و کتابت کرے اور ضروری
امور مین مشورہ لے -

(ہ) تعلیمی مردم شماری کے عمل مین لانے اور صحت و تکمیل کے ساتھہ انجام دینے
یا دلانے مین کوشش کرے -

لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیان

۳۰ - جو انجمن منجملہ انجمنہاے اسلامیہ کے مقاصد کانفرنس مین مدد دینا قبول کرے وہ
اس کام کے لیے لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی محمدن اینگلو اورنٹیل ایجوکیشنل کانفرنس کی سمجھی جاویگی مگر سنٹرل
کمیٹی کو سواے مقاصد کانفرنس کے اوس انجمن کے دیگر اغراض سے کوئی تعلق نہ ہوگا - وہ اپنے
دیگر تمام کامون مین خود مختار اور آزاد رہیگی -

۳۱ - لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیون کے مفصلہ ذیل فرائض ہونگے -

(الف) کانفرنس کے مقاصد کی اشاعت مین کوشش کرنا اور اوسکے رزولیوشنون کے

جو منظور ہوی ہون عمل مین لانے کی کوشش کرنا۔

(ب) سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی سے خط و کتابت کہنا اور انکو مشورہ اور مدد دینا۔

(ج) اپنی کارروائی کے لیے اپنی مرضی اور خواہش کے موافق قواعد بنانا۔

(د) سالانہ اجلاس محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے انعقاد سے دو مہینے پیشتر اپنی کارروائی کی رپورٹ سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجنا اور جن مراتب ضروری کی اُس رپورٹ مین درج ہونے کے لیے سنٹرل کمیٹی درخواست کرے اونکا اُس رپورٹ مین درج کرنا۔

(ہ) لوکل اسٹینڈنگ کمیٹی کے ہر ممبر کو حق ہوگا کہ وہ سنٹرل کمیٹی کے اجلاسون مین شریک ہو اور اپنی تحریری راے متعلق کسی کارروائی کمیٹی کے سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجے اور سکرٹری اوسکو تمام ممبرون مین تقسیم کریگا۔

اخراجات

۲۲۔ سکرٹری محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس سے درخواست کیجاوے کہ وہ کانفرنس کے اجلاس مین اس امر کی منظوری حاصل کرے کہ سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے متعلق جو اخراجات اسٹیشنری اور چھاپہ اور پوسٹ وغیرہ کے ہون وہ اخراجات محمدن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس کے خرچ مین شامل کیے جائین اور دفتر کانفرنس کے عملہ کو اس کام مین مدد دینے کے لیے اجازت دے۔

۲۳۔ لوکل اسٹینڈنگ کمیٹیون کے اخراجات خود اونکے ذمہ ہونگے اور اس کے لیے وہ اپنا آپ بندوبست کرینگے۔

(دستخط)

حاجی محمد اسمعیل خان
سکرٹری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی

روئیداد جلسہ لوکل کمیٹی منتظم میرٹھ
اجلاس اینگلو اورینٹل محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس
منعقدہ ۲۳ - نومبر ۱۸۹۶ء بوقت ۷ بجے شب برکوٹھی سید محمد میر

سید محمد میر کی کوٹھی پر لوکل کمیٹی منتظم میرٹھ کا اجلاس اس غرض سے ہوا کہ نقشہ مکان اجلاس کانفرنس منظور کیا جاوے اور مختلف کمیٹیون کا حسب قواعد مرتبہ لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس تقرر ہوا - اور جو جو اصحاب جن جن خدمت کا زمانہ اجلاس کانفرنس مین بطیب خاطر کرنا پسند کرین وہ اُس کمیٹی کے سکرٹری و ممبر مقرر کیئے جاوین اس جلسہ مین اصحاب ذیل جنکو بلایا گیا تھا شریک تھے -

خان بہادر نواب محمد اسد اللہ خان صاحب " " " پریسیڈنٹ

(ممبران لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس)

شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کرتی
صدر انجمن - انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ -
شیخ بشیر الدین صاحب رئیس لال کرتی -
مولوی محمد فاضل صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر میرٹھ
قاضی محمد طیب صاحب انسپکٹر پولیس میرٹھ
خواجہ غلام نصیر الدین صاحب رئیس شیخپورہ -
منشی نظیر علی صاحب تحصیلدار میرٹھ

حافظ حامد حسین خانصاحب انریری مجسٹریٹ -
منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ
میرزا فدا علی صاحب رئیس میرٹھ -
حافظ محمد اکبر صاحب مربی انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ
منشی نور الحسن صاحب نقشہ نویس " "
سید محمد میر صاحب وکیل عدالت ضلع میرٹھ و سکرٹری لوکل کمیٹی -

حاضرین جلسہ

مولوی محمد یعقوب صاحب عربی پروفیسر کالج میرٹھ و سکرٹری انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ

منشی محمد صدیق صاحب وکیل عدالت میرٹھ

منشی محمد صدیق صاحب اہلکار دیوانی میرٹھ

حاجی محمد افضل صاحب رئیس میرٹھ

بابو لطافت حسین صاحب کلرک کمسریٹ میرٹھ

حافظ ظفر احمد صاحب رئیس میرٹھ

شیخ عبید الحق صاحب طالب علم کالج میرٹھ

شیخ محمد افضل صاحب طالب علم کالج میرٹھ

سید آغا علی صاحب رئیس میرٹھ

حاجی محمد انعام اللہ خانصاحب رئیس میرٹھ

ڈاکٹر سلیمان خانصاحب ڈاکٹر شفاخانہ شہر میرٹھ

شیخ عبد الباری صاحب اہلمد رجسٹری دیوانی کچہری

مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار عدالت میرٹھ

مولوی محمد حسین صاحب دہلوی۔

حبیب محمد خان صاحب رئیس خورجہ۔

منشی نادر علیصاحب وکیل عدالت میرٹھ

شیخ عمر علیصاحب رئیس میرٹھ

حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ

شیخ نیاز احمد صاحب نقل نویس کلکٹری میرٹھ

مولوی مظہر الحق صاحب بی اے پیشکار تحصیل میرٹھ

مولوی امتیاز علیصاحب طالب علم کالج میرٹھ

حاجی ولایت حسین خانصاحب

شیخ بشیر الدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار اٹاوہ

سید قاسم علیخانصاحب رئیس و انریری مجسٹریٹ میرٹھ

حافظ عین الحق صاحب اہلکار کلکٹری میرٹھ

منشی برکت شیر خانصاحب مالک و ایڈیٹر اخبار ہمدرد میرٹھ

محمد حفیظ طالب علم کالج میرٹھ

محمد عبد اللہ خان صاحب رئیس و وائس چیرمین غازی آباد

شیخ ممتاز احمد صاحب۔

(۱) سید محمد میر سکرٹری نے نقشہ مکان اجلاس پیش کیا جو احاطہ ٹون ہال میرٹھ میں متصل کوٹھی سید محمد میر بنانا تجویز ہوا ہے اور بیان کیا کہ یہ مکان مبلغ [illegible] ٹھیکہ پر طیار ہو سکتا ہے بعد مباحثہ کے نقشہ منظور رہو کر تجویز ہوا کہ مکان تیار کرایا جاوے۔

(۲) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ بغرض اسکے کہ اجلاس کانفرنس کے جو کام ہین وہ عمدگی
اور اسلوبی سے انجام ہوں مناسب ہے کہ جدا جدا کام کے لئے جدا جدا سب کمیٹیاں مقرر ہوں
اور اُن کمیٹیون کو جو جو کام کرنا ہوگا اُسکے لئے ایک دستور العمل کا مسودہ لکھا گیا ہے جو سناتا ہوں
چنانچہ سکرٹری نے مسودہ پڑھکر سنایا جسکو تمام حاضرین نے پسند کیا۔
تجویز ہوا کہ دستور العمل پاس ہوا اور چھاپ کر تقسیم کیا جاوے۔
(۳) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ آپ سب صاحبون نے مختلف سب کمیٹیون کی
ذمہ داریاں معلوم کرلین اب جو صاحب جس خدمت کو اپنی خوشی کے ساتھ بہ مستعدی کرسکین
اُسی کمیٹی کے سکرٹری و ممبری ہونا منظور کرین اور سکرٹری نے کہا کہ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ
کی طرف سے اک خط اسی غرض سے آیا ہے کہ وہ اک خدمت کرنا پسند کرتے ہین۔ چنانچہ خط
پیش کرکے سکرٹری نے سُنایا جو حسب ذیل ہے۔

خط

بخدمت جناب سکرٹری صاحب لوکل منتظم کمیٹی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

جناب من۔ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ نے اپنے جلسہ منعقدہ ۲۲۔ نومبر ۱۸۹۶ء مین اک رزولیوشن
متعلقہ خدمت محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس پاس کیا ہے چنانچہ اُسکی نقل ذیل مین درج ہے اور
درخواست کیجاتی ہے کہ ہماری استدعا قبول ہو۔

نقل رزولیوشن

انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ کی جانب سے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبران مہمانان کی
رفع تکان سفر کے لئے شہر کے ریل اسٹیشن پر ۲۵۔ دسمبر ۱۸۹۶ء کی شام سے ۲۸۔ دسمبر ۱۸۹۶ء
کی صبح تک چاء وغیرہ انتظام ریلوی اسٹیشن پر کیا جاوے کہ ممبران مہمانان جو ریل سے اوترین

بعد استراحت ساعتے چند وچا نوشی فرمانیکے اپنے اپنے قیام گاہ پر تشریف لیجاوین فقط

(دستخط) وحیدالدین صدر انجمن } انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ ۲۳- نومبر ۱۸۹۶ء
محمد یعقوب علی سکرٹری

تجویز ہوا کہ انجمن کی یہہ درخواست نہایت شکر گذاری کے ساتھ منظور کیجاوے
اور لوکل منتظم کمیٹی کی طرف سے انجمن کا شکریہ ادا کیا جاوے - اور شیخ وحیدالدین صاحب
صدر انجمن انجمن مذکور جو ہماری لوکل کمیٹی کے بھی سرگرم ممبر ہین اُنکا خاص شکریہ ادا کیا جاوے
(۵) سکرٹری نے کہا کہ چونکہ ممبران انجمن نوجوانان بغرض پیش کرنے چاء وادا کرنے خدمت
مہمانان کے اسٹیشن ریل پر موجود ہونگے اسلیئے اگر وہی صاحب سب کمیٹی استقبال کے
ممبر ہون تو زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ مولوی محمد یعقوب علی صاحب سکرٹری
انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ نے درخواست کی کہ ہماری انجمن استقبال مہمانان کانفرنس کی
خدمت نہایت خوشی سے انجام دینے کو آمادہ وتیار ہے چنانچہ ہماری انجمن کے ممبر حسب ذیل
اس کمیٹی کی ممبری نہایت فخر سے پسند کرتے ہین اور مجکو اگر اس سب کمیٹی کا سکرٹری مقرر
فرمایا جاوے تو مین اس کو اپنا فخر وعزت خیال کر کے انجام دونگا۔
تجویز ہوئی کہ مولوی یعقوب علی صاحب اس سب کمیٹی کے سکرٹری مقرر ہون - اور
حضرات بتفصیل ذیل ممبر:-

مولوی علیم الدین صاحب	منشی عبیدالحق صاحب طالبعلم	منشی محمد افضل صاحب طالبعلم
حاجی محمد افضل صاحب	منشی ظفر احمد صاحب	سید آغا علی صاحب
منشی محمد صدیق صاحب	حبیب محمد خانصاحب	حکیم فخرالدین صاحب
منشی محمد لطیف صاحب	مختار احمد صاحب	منشی امتیاز علیصاحب

(۶) سب کمیٹی تیاری مکان اجلاس کا سکرٹری و ممبر ہونا حضرات ذیل نے منظور فرمایا:
شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کورتی میرٹھ صدر انجمن۔ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ سکرٹری

نام ممبران

منشی نور الحسن صاحب نقشہ نویس۔	مرزا فدا علی صاحب رئیس۔
حکیم رضی الدین احمد خان صاحب دہلوی	سید قاسم علیخانصاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ

(۷) سب کمیٹی انتظام طعام کے ان حضرات نے سکرٹری و ممبری پسند فرمائی۔
حاجی محمد انعام اللہ خان صاحب رئیس میرٹھ .. .. .. سکرٹری

نام ممبران

مولوی محمد حسین صاحب دہلوی۔	محمد عبد اللہ خان صاحب رئیس غازی آباد۔
شیخ عمر علیصاحب رئیس میرٹھ	حاجی ولایت حسین خانصاحب
حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ	

(۸) سب کمیٹی مدارات کے لئے مفصلہ ذیل حضرات تجویز ہوئی جنہوں نے بخوشی منظور فرمائی
خواجہ غلام نصیر الدین صاحب رئیس شیخپورہ ضلع میرٹھ .. .. سکرٹری

ممبران

مفتی محمد صدیق صاحب وکیل۔ شیخ بشیر الدین صاحب رئیس۔ منشی نادر علی صاحب وکیل
منشی عبد الباری صاحب۔ حافظ محمد اکبر صاحب۔ منشی نیاز احمد صاحب
منشی ظفر احمد صاحب
منشی حبیب محمد خانصاحب۔ ماسٹر ضیاء الدین صاحب بی۔ اے شیخ بشیر الدین صاحب ایڈیٹر نجم الاخبار

(۹) سب کمیٹی انتظام اجلاس کے سکرٹری و ممبری کو مفصلہ ذیل صاحبان نے پسند کیا:
حامد حسین خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ میرٹھ .. .. .. سکرٹری

ممبران

سیّد قاسم علیخانصاحب آنریری مجسٹریٹ - عمردراز علیخان صاحب - منشی نادر علی صاحب وکیل
منشی عمر علی صاحب منشی ظفر احمد صاحب مفتی محمد صدیق صاحب وکیل
شیخ ولایت علی صاحب وکیل منشی برکت شیر خانصاحب سید آغا علی صاحب
شیخ امتیاز علی صاحب حافظ عین الحق صاحب مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار

(۱۰) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ نواب محسن الملک محسن الدولہ مولوی سید مہدی علیخانصاحب بہادر نے اپنا ارادہ ظاہر کیا تھا کہ ۲۰ - نومبر ۱۸۹۶ء کو میرٹھ اور اُسکے بعد مظفرنگر وسہارنپور اغراض کانفرنس پر لیکچر دیا جاوے چنانچہ اُسکے موافق یہہ انتظام کیا گیا تھا کہ ۲۰ کو میرٹھ اور ۲۱ کو مظفرنگر اور ۲۲ کو سہارنپور مین جلسہ ہو - اور اُسکے بعد ۲۹ نومبر کو دہلی مین - ہر جگہ اشتہارات طبع ہوکر مشتہر ہوچکے تھے کہ نواب صاحب ممدوح نے یہہ لکھا کہ روزانہ سفر کرکے لیکچر دینے سے مجھے بیمار ہوجانیکا اندیشہ ہے لہذا ایسا انتظام کیا جاوے کہ مجھے روزانہ سفر نکرنا پڑے اور بعد سفر ایک روز قیام کرکے لیکچر دون - چنانچہ ۲۹ - نومبر کو دہلی مین لیکچر دونگا اور ۳۰ کو میرٹھ پہونچکر آرام کرکے قیام کرون - پس اس حساب سے لیکچر کی تاریخین تجویز کیجاوین - چنانچہ مولوی عبداللہ جان صاحب وکیل سہارنپور اور جناب مرزا محمود بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر مظفرنگر کو (جنہون نے مہربانی فرماکر مظفرنگر وسہارنپور کے جلسون کا انتظام واہتمام اپنے ذمہ لیا ہے) اس امر کی اطلاع کردی اور اُنہون نے اپنے ہان کی تاریخین جو پہلے مقرر کین تھین ملتوی کردین لیکن مولوی عبداللہ جان صاحب یہہ لکھتے ہین کہ یہان سوا گورنمنٹ اسکول کوئی مکان قابل جلسہ کے نہین ہے - پس مناسب ہے کہ سہارنپور جلسہ کا روز اتوار ہو - بہرحال میںنے ڈیڑھ ہزار اشتہار میرٹھ و مظفرنگر و

سہارنپور کے واسطے طبع کرا لئے ہین اور تاریخ جلسون کے واسطے جگہ چھوڑ دی ہے۔ لہذا آپ حضرات مناسب تاریخ مقرر فرماوین اِس پر بعد مباحثہ کے یہہ قرار پایا کہ ۲۔ دسمبر ۹۶ء بدہ کے دن ۵ بجے شام کو بمقام ٹون ہال میرٹھ مین اور ۳ تاریخ کو مظفرنگر اور ۶ تاریخ اتوار کے دن سہارنپور مین جلسہ ہونا چاہیئے اور اشتہارات شائع کئے جاوین اور مولوی عبداللہ جان صاحب وکیل سہارنپور اور مرزا محمود بیگ صاحب کو اطلاع دیجاوے کہ وہ مہربانی فرماکر اپنے اپنے یہان اِن تاریخون مین جلسہ کا انتظام فرماوین۔

(۱۱) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ ممبران بیرونجات سے کھانیکی فیس نہ لئے جانیکی بابت اشتہارات طبع کرا دئے گئے ہین لیکن شیخ بشیر الدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار کی یہہ راے ہے کہ پچھلے سال کے ممبرون کے پاس بطور خطوط کے یہہ مضمون طبع کرا کر بھیجا جاے۔ اور لوکل منتظم کمیٹی بھی اُن سے خاص طور پر استدعا کرے کہ آپ حضرات شریک جلسہ ہون چنانچہ یہہ قرار پایا کہ کارڈ چھپوا کر پچھلے سال کے ممبرون کے پاس اور نیز دیگر صاحبان کے پاس بھیجدیئے جاوین۔

(۱۲) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ مناسب معلوم ہوتا ہی کہ اکثر اڈیٹران اخبارات سے بذریعہ خط کے استدعا کیجاوے کہ وہ کانفرنس کے اغراض اپنے اخبارات مین شائع فرماوین۔ اور خود تشریف لاکر شریک جلسہ ہون یا اپنے رپوٹر کو بھیجین اور یہہ بھی مناسب ہے۔ کہ اڈیٹرون یا رپوٹرون کو اگر وہ ممبر نہون تو انریری وزیٹر کیا جاوے اور اُنکی مہمانداری کا بھی انتظام ہو۔

یہہ تجویز بلا کسی اختلاف کے منظور ہوئی اور جو مسودہ خط بنام اڈیٹران لکھا گیا تھا وہ جلسہ مین پڑھا گیا اور منظور ہوا۔

(۱۳) منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ ہائے ضلع میرٹھ نے تحریک کی کہ معززین میرٹھ سے واسطے اخراجات کانفرنس معمولی چندہ کے سوا خاص چندہ لیا جاوے چنانچہ مین بیس روپیہ دیتا ہون۔ تجویز ہوئی کہ نہایت مناسب ہے جو صاحب پانچ روپیہ سے زیادہ ایسا چندہ دین اُنکی اُس چندہ مین ممبری کا چندہ بھی شامل سمجھا جاوے چنانچہ صاحبان مندرجہ ذیل چندہ دینا منظور کیا۔

سا صہ/

نام	رقم	نام	رقم
منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ	سہ/	منشی نظیر علی صاحب تحصیلدار	عـسہ/
مولوی محمد فاضل صاحب بہادر	دعـسہ/	قاضی محمد طیب صاحب انسپکٹر پولیس	دعہ/
سید محمد میر سکرٹری	صہ/	مرزا فدا علی صاحب رئیس	دعہ
حافظ حامد حسین خان صاحب رئیس	عہ/	سید قاسم علی خان صاحب رئیس	دیسہ
خواجہ غلام نصیر الدین صاحب	دعہ/	مفتی محمد صدیق صاحب وکیل	عہ/
منشی نادر علی صاحب وکیل	عہ/	مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار	عہ/
محمد عبد اللہ خان صاحب رئیس غازی آباد	عہ/	شیخ محمد ولایت علی صاحب وکیل	عہ/
حاجی محمد انعام اللہ خان صاحب	عہ/	مولوی مظہر الحق صاحب بی۔ اے	عہ/
حاجی حافظ محمد اعلیٰ صاحب	عہ/	شیخ محمد عبد الباری صاحب	صہ/
شیخ نیاز احمد صاحب	صہ/	حکیم فخر الدین صاحب	صہ/
بابو لطافت حسین صاحب	صہ/	ڈاکٹر سلیمان خان صاحب	صہ/
ڈاکٹر محمد رفیق صاحب	صہ/		

(۱۴) تجویز ہوا کہ مہمانان بیرونجات ممبران کو کھانا کانفرنس کی طرف سے کھلایا جائیگا اور کھانا میز پر اِس طرح کھلایا جاوے کہ ہر ممبر کے سامنے جسقدر کھانے ہون اُسی قدر خالی برتن رکھدئے جاوین اور بڑی بڑی قابون مین کھانا رکھ دیا جاوے جس صاحب کو جسقدر اور جس کھانیکے لئے طبیعت چاہے نوش فرماوین۔

(۱۵) تجویز ہوا کہ پریسیڈنٹ صاحب کا شکریہ ادا کیا جاوے اور جلسہ برخاست ہو۔

(دستخط) اسد اللہ خان نواب خان بہادر پریسیڈنٹ } لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس میرٹھ
" سید محمد میر " " " سیکرٹری

روئیداد جلسہ لوکل کمیٹی منتظم میرٹھ

اجلاس انگلو اورینٹل محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

منعقدہ ۲۳- نومبر ۱۸۹۶ء وقت ۷ بجے شب کے بر کوٹھی سید محمد میر

سید محمد میر کی کوٹھی پر لوکل کمیٹی منتظم میرٹھ کا اجلاس اس غرض سے ہوا کہ نقشہ مکان اجلاس کانفرنس منظور کیا جاوے اور مختلف کمیٹیوں کا حسب قواعد مرتبہ لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس تقرر ہوا - اور جو جو اصحاب جن جن خدمت کا زمانہ اجلاس کانفرنس مین بطیب خاطر کرنا پسند کرین وہ اُس کمیٹی کے سکرٹری و ممبر مقرر کیے جاوین اس جلسہ مین اصحاب ذیل جنکو بلایا گیا تھا شریک تھے -

خان بہادر نواب محمد اسد اللہ خان صاحب .. .. .. پریسیڈنٹ

(ممبران لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس)

شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کرتی صدر انجمن - انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ -

شیخ بشیر الدین صاحب رئیس لال کرتی -

مولوی محمد فاضل صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر میرٹھ

قاضی محمد طیب صاحب انسپکٹر پولیس میرٹھ

خواجہ غلام نصیر الدین صاحب رئیس شیخپورہ -

منشی نظیر علی صاحب تحصیلدار میرٹھ

حافظ حامد حسین خانصاحب انریری مجسٹریٹ -

منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ

میرزا فدا علی صاحب رئیس میرٹھ -

حافظ محمد اکبر صاحب مربی انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ

منشی نور الحسن صاحب نقشہ نویس " "

سید محمد میر صاحب وکیل عدالت ضلع میرٹھ و سکرٹری لوکل کمیٹی -

حاضرین جلسہ

مولوی محمد یعقوب صاحب عربی پروفیسر کالج میرٹھ و سکرٹری انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ
مفتی محمد صدیق صاحب وکیل عدالت میرٹھ
منشی محمد صدیق صاحب اہلکار دیوانی میرٹھ
حاجی محمد افضل صاحب رئیس میرٹھ
بابو لطافت حسین صاحب کلارک کمسریٹ میرٹھ
حافظ ظفر احمد صاحب رئیس میرٹھ
شیخ عبید الحق صاحب طالب علم کالج میرٹھ
شیخ محمد افضل صاحب طالب علم کالج میرٹھ
سید آغا علی صاحب رئیس میرٹھ
حاجی محمد انعام اللہ خانصاحب رئیس میرٹھ
ڈاکٹر سلیمان خانصاحب ڈاکٹر شفاخانہ شہر میرٹھ
شیخ عبد الباری صاحب اہلمد رجسٹری دیوانی ججی
مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار عدالت میرٹھ
مولوی محمد حسین صاحب دہلوی۔

حبیب محمد خان صاحب رئیس خورجہ۔
منشی نادر علیصاحب وکیل عدالت میرٹھ
شیخ عمر علیصاحب رئیس میرٹھ
حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ
شیخ نیاز احمد صاحب نقل نویس کلکٹری میرٹھ
مولوی مظہر الحق صاحب بی اے پیشکار تحصیل میرٹھ
مولوی امتیاز علیصاحب طالب علم کالج میرٹھ
حاجی ولایت حسین خانصاحب
شیخ بشیر الدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار اٹاوہ
سید قاسم علیخانصاحب رئیس و انریری مجسٹریٹ میرٹھ
حافظ عین الحق صاحب اہلکار کلکٹری میرٹھ
منشی برکت شیر خانصاحب مالک و اڈیٹر اخبار ہمدرد میرٹھ
محمد حفیظ طالب علم کالج میرٹھ
محمد عبد اللہ خان صاحب رئیس و وَیس چیرمین غازی آباد
شیخ ممتاز احمد صاحب۔

(۱) سید محمد میر سکرٹری نے نقشہ مکان اجلاس پیش کیا جو احاطہ ٹون ہال میرٹھ میں متصل کوٹھی سید محمد میر بنانا تجویز ہوا ہے اور بیان کیا کہ یہہ مکان مبلغ ۳۵؎ ٹھیکہ پر طیار ہو سکتا ہے بعد مباحثہ کے نقشہ منظور ہو کر تجویز ہوا کہ مکان تیار کرایا جاوے۔

(۲) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ بغرض اسکے کہ اجلاس کانفرنس کے جو کام ہین وہ عمدگی اور اسلوبی سے انجام ہون مناسب ہے کہ جدا جدا کام کے لئے جدا جدا سب کمیٹیان مقرر ہون اور اُن کمیٹیون کو جو جو کام کرنا ہوگا اُسکے لئے ایک دستور العمل کا مسودہ لکھا گیا ہے جو سناتا ہون چنانچہ سکرٹری نے مسودہ پڑھکر سنایا جسکو تمام حاضرین نے پسند کیا۔

تجویز ہوا کہ دستور العمل پاس ہوا اور چھاپ کر تقسیم کیا جاوے۔

(۳) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ آپ سب صاحبون نے مختلف سب کمیٹیون کی ذمہ واریان معلوم کر لین اب جو صاحب جس خدمت کو اپنی خوشی کے ساتھ بہ مستعدی کر سکین اُسی کمیٹی کے سکرٹری و ممبری ہونا منظور کرین اور سکرٹری نے کہا کہ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ کی طرف سے اک خط اِسی غرض سے آیا ہے کہ وہ اک خدمت کرنا پسند کرتے ہین چنانچہ خط پیش کر کے سکرٹری نے سُنایا جو حسب ذیل ہے۔

خط

بخدمت جناب سکرٹری صاحب لوکل منتظم کمیٹی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

جناب من۔ انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ نے اپنے جلسہ منعقدہ ۲۲۔ نومبر ۱۸۹۶ء مین اک رزولیوشن متعلقہ خدمت محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس پاس کیا ہے چنانچہ اُسکی نقل ذیل مین درج ہے اور درخواست کیجاتی ہے کہ ہماری استدعا قبول ہو۔

نقل رزولیوشن

انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ کی جانب سے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبران مہمان رفع تکان سفر کے لئے شہر کے ریل اسٹیشن پر ۲۵۔ دسمبر ۱۸۹۶ء کی شام سے ۲۸۔ دسمبر کی صبح تک چاء وغیرہ انتظام ریلوی اسٹیشن پر کیا جاوے کہ ممبران مہمانان جو ریل سے اوترین

بعد استراحت ساعتے چند وچار نوشی فرمانیکے اپنے اپنے قیام گاہ پر تشریف لیجاوین فقط

(دستخط) وحیدالدین صدر انجمن } انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ ۲۳- نومبر ۱۸۹۶ء
محمد یعقوب علی سکرٹری }

تجویز ہوا کہ انجمن کی یہہ درخواست نہایت شکرگذاری کے ساتھہ منظور کیجاوے اور لوکل منتظم کمیٹی کی طرف سے انجمن کا شکریہ ادا کیا جاوے - اور شیخ وحیدالدین صاحب صدر انجمن انجمن مذکور جو ہماری لوکل کمیٹی کے بھی سرگرم ممبر ہین اُنکا خاص شکریہ ادا کیا جاوے

(۵) سکرٹری نے کہا کہ چونکہ ممبران انجمن نوجوانان بغرض پیش کرنے چار واداکرنے خدمت مہمانان کے اسٹیشن ریل پر موجود ہونگے اسلئے اگر وہی صاحب سب کمیٹی استقبال کے ممبر ہون تو زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ مولوی محمد یعقوب علی صاحب سکرٹری انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ نے درخواست کی کہ ہماری انجمن استقبال مہمانان کانفرنس کی خدمت نہایت خوشی سے انجام دینے کو آمادہ وتیار ہے چنانچہ ہماری انجمن کے ممبر حسب ذیل اِس کمیٹی کی ممبری نہایت فخر سے پسند کرتے ہین اور مجکو اگر اس سب کمیٹی کا سکرٹری مقرر فرمایا جاوے تو مین اس کو اپنا فخر وعزت خیال کرکے انجام دونگا-

تجویز ہوئی کہ مولوی یعقوب علی صاحب اس سب کمیٹی کے سکرٹری مقرر ہون - اور حضرات مفصلہ ذیل ممبر:-

مولوی علیم الدین صاحب — منشی عبیدالحق صاحب طالبعلم — منشی محمد افضل صاحب طالبعلم
[illegible] محمد افضل صاحب — منشی ظفر احمد صاحب — سید آغا علی صاحب
[illegible] محمد صدیق صاحب — حبیب محمد خان صاحب — حکیم فخرالدین صاحب
منشی محمد لطیف صاحب — مختار احمد صاحب — منشی امتیاز علی صاحب

(۶) سب کمیٹی تیاری مکان اجلاس کا سکرٹری و ممبر ہونا حضرات ذیل نے منظور فرمایا:
شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کورتی میرٹھ صدر انجمن نوجوان مسلمانان میرٹھ سکرٹری

نام ممبران

منشی نور الحسن صاحب نقشہ نویس۔ | مرزا فدا علی صاحب رئیس۔
حکیم رضی الدین احمد خان صاحب دہلوی | سید قاسم علیخانصاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ

(۷) سب کمیٹی انتظام طعام کے ان حضرات نے سکرٹری و ممبری پسند فرمائی۔
حاجی محمد انعام اللہ خان صاحب رئیس میرٹھ .. .. .. سکرٹری

نام ممبران

مولوی محمد حسین صاحب دہلوی۔ | محمد عبداللہ خان صاحب رئیس غازی آباد۔
شیخ عمر علی صاحب رئیس میرٹھ | حاجی ولایت حسین خانصاحب
حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ

(۸) سب کمیٹی مدارات کے لئے مفصلہ ذیل حضرات تجویز ہوئی جنہوں نے بخوشی منظور فرمائی
خواجہ غلام نصیر الدین صاحب رئیس شیخپورہ ضلع میرٹھ .. .. سکرٹری

ممبران

مفتی محمد صدیق صاحب وکیل۔ شیخ بشیر الدین صاحب رئیس۔ منشی نادر علی صاحب وکیل
منشی عبد الباری صاحب۔ حافظ محمد اکبر صاحب۔ منشی نیاز احمد صاحب
منشی ظفر احمد صاحب
منشی حبیب محمد خانصاحب۔ ماسٹر ضیاء الدین صاحب بی۔ اے۔ شیخ بشیر الدین صاحب

(۹) سب کمیٹی انتظام اجلاس کے سکرٹری و ممبری کو مفصلہ ذیل صاحبان نے یہ
حامد حسین خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ میرٹھ .. .. .. سکرٹری

ممبران

سیّد قاسم علیخانصاحب آنریری مجسٹریٹ - عمر دراز علیخان صاحب - منشی نادر علی صاحب وکیل

منشی عمر علی صاحب　　منشی ظفر احمد صاحب　　مفتی محمد صدیق صاحب وکیل

شیخ ولایت علی صاحب وکیل　　منشی برکت شیر خانصاحب　　سید آغا علی صاحب

شیخ امتیاز علی صاحب　　حافظ عین الحق صاحب　　مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار

(۱۰) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ نواب محسن الملک محسن الدولہ مولوی سید مہدی علیخانصاحب بہادر نے اپنا ارادہ ظاہر کیا تھا کہ ۲۰- نومبر ۱۸۹۶ء کو میرٹھ اور اُسکے بعد مظفر نگر و سہارنپور اغراض کانفرنس پر لیکچر دیا جاوے چنانچہ اُسکے موافق یہہ انتظام کیا گیا تھا کہ ۲۰ کو میرٹھ اور ۲۱ کو مظفر نگر اور ۲۲ کو سہارنپور مین جلسہ ہو - اور اُسکے بعد ۲۹ نومبر کو دہلی مین - ہر جگہ اشتہارات طبع ہو کر مشتہر ہو چکے تھے کہ نواب صاحب ممدوح نے یہہ لکھا کہ روزانہ سفر کر کے لیکچر دینے سے مجھے بیمار ہو جانیکا اندیشہ ہے لہذا ایسا انتظام کیا جاوے کہ مجھے روزانہ سفر نکرنا پڑے اور بعد سفر ایک روز قیام کر کے لیکچر دون - چنانچہ ۲۹- نومبر کو دہلی مین لیکچر دونگا اور ۳۰ کو میرٹھ پہونچکر آرام کر کے قیام کرون - پس اس حساب سے لیکچر کی تاریخین تجویز کیجاوین - چنانچہ مولوی عبد اللہ جان صاحب وکیل سہارنپور اور جناب مرزا محمود بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر مظفر نگر کو (جنہون نے مہربانی فرماکر مظفر نگر و سہارنپور کے جلسون کا انتظام و اہتمام اپنے ذمہ لیا ہے) اِس امر کی اطلاع کر دی اور اُنہون نے

ا- کی تاریخین جو پہلے مقرر کین تھین ملتوی کر دین لیکن مولوی عبد اللہ جان صاحب

ن کہ یہان سوا گورنمنٹ اسکول کوئی مکان قابل جلسہ کے نہین ہے - پس مناسب ہے کہ سہارنپور جلسہ کا روز اتوار ہو - بہر حال مینے ڈیڑھ ہزار اشتہار میرٹھ و مظفر نگر و

سہارنپور کے واسطے طبع کرالئے ہین اور تاریخ جلسون کے واسطے جگہہ چھوڑ دی ہے۔ لہذا
آپ حضرات مناسب تاریخ مقرر فرماوین اس پر بعد مباحثہ کے یہہ قرار پایا کہ ۲۔ دسمبر ۱۸۹۶ء
بدھ کے دن ۸ بجے شام کو بمقام ٹون ہال میرٹھ مین اور ۴ تاریخ کو مظفرنگر اور ۶ تاریخ
اتوار کے دن سہارنپور مین جلسہ ہونا چاہیئے اور اشتہارات شائع کئے جاوین اور مولوی عبد اللہ جان
صاحب وکیل سہارنپور اور مرزا محمود بیگ صاحب کو اطلاع دیجاوے کہ وہ مہربانی فرماکر
اپنے اپنے یہان ان تاریخون مین جلسہ کا انتظام فرماوین۔

(۱۱) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ ممبران بیرونجات سے کھانیکی فیس نہ لئے
جانیکی بابت اشتہارات طبع کرادئے گئے ہین لیکن شیخ بشیرالدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار
کی یہہ راے ہے کہ پچھلے سال کے ممبرون کے پاس بطور خطوط کے یہہ مضمون طبع کراکر بھیجا
جاے۔ اور لوکل منتظم کمیٹی بھی اُن سے خاص طور پر استدعا کرے کہ آپ حضرات شریک جلسہ
ہون چنانچہ یہہ قرار پایا کہ کارڈ چھپوا کر پچھلے سال کے ممبرون کے پاس اور نیز دیگر صاحبان
کے پاس بھیجدیئے جاوین۔

(۱۲) سید محمد میر سکرٹری نے بیان کیا کہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اکثر اڈیٹران اخبارات سے
بذریعہ خط کے استدعا کیجاوے کہ وہ کانفرنس کے اغراض اپنے اخبارات مین شائع فرماوین۔
اور خود تشریف لاکر شریک جلسہ ہون یا اپنے رپوٹر کو بھیجین اور یہہ بھی مناسب ہے۔ کہ
اڈیٹرون یا رپوٹرون کو اگر وہ ممبر نہون تو آنریری وزیٹر کیا جاوے اور اُنکی مہمانداری کا
بھی انتظام ہو۔

یہہ تجویز بلا کسی اختلاف کے منظور ہوئی اور جو مسودہ خط بنام اڈیٹران کا
جلسہ مین پڑھا گیا اور منظور ہوا۔

(۱۴۳) منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ ہاے ضلع میرٹھ نے تحریک کی کہ معززین میرٹھ سے واسطے اخراجات کانفرنس معمولی چندہ کے سوا خاص چندہ لیا جاوے چنانچہ مین ہتیس روپیہ دیتا ہون۔ تجویز ہوئی کہ نہایت مناسب ہے جو صاحب پانچ روپیہ سے زیادہ ایسا چندہ دین اُنکی اس چندہ مین ممبری کا چندہ بھی شامل سمجھا جاوے چنانچہ صاحبان مندرجہ ذیل چندہ دینا منظور کیا۔

سماصہ/

نام	چندہ	نام	چندہ
منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ	عسہ/	منشی نظیر علیصاحب تحصیلدار	عسہ/
مولوی محمد فاضل صاحب بہادر	دعسہ/	قاضی محمد طیّب صاحب انسپکٹر پولیس	دعسہ/
سید محمد میر سکرٹری	صہ/	مرزا فدا علی صاحب رئیس	دعسہ
حافظ حامد حسین خان صاحب رئیس	عسہ/	سید قاسم علیخانصاحب رئیس	دعسہ
خواجہ غلام نصیر الدین صاحب	دعسہ/	مفتی محمد صدیق صاحب وکیل	عسہ/
منشی نادر علی صاحب وکیل	عسہ/	مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار	عسہ/
محمد عبد اللہ خانصاحب رئیس غازی آباد	عسہ/	شیخ محمد ولایت علیصاحب وکیل	عسہ/
حاجی محمد انعام اللہ خانصاحب	عسہ/	مولوی مظہر الحق صاحب بی۔اے	عسہ/
حاجی حافظ محمد اعلیٰ صاحب	عسہ/	شیخ محمد عبد الباری صاحب	صہ/
شیخ نیاز احمد صاحب	صہ/	حکیم فخر الدین صاحب	صہ/
بابو لطافت حسین صاحب	صہ/	ڈاکٹر سلیمان خان صاحب	صہ/
ڈاکٹر محمد رفیق صاحب	صہ/		

(۱۴۴) تجویز ہوا کہ مہمانان بیرونجات ممبران کو کھانا کانفرنس کی طرف سے کھلایا جائیگا اور کھانا میز پر اس طرح کھلایا جاوے کہ ہر ممبر کے سامنے جسقدر کھانے ہون اُسی قدر خالی برتن رکھدئے جاوین اور بڑی بڑی کھانا رکھدیا جاوے جس صاحب کو جسقدر اور جس کھانیکے لئے طبیعت چاہے نوش فرماوین۔

تجویز ہوا کہ پریسیڈنٹ صاحب کا شکریہ ادا کیا جاوے اور جلسہ برخاست ہو۔

دستخط) اسد اللہ خان نواب خان بہادر پریسیڈنٹ } لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس میرٹھ
" سید محمد میر " " " سیکرٹری }

قواعد

متعلق

کارروائی وانتظام اجلاس یازدہم

محمڈن اینگلو اورینٹل ایجوکیشنل کانفرنس

بمقام میرٹھ

مجوزہ ۲۳ نومبر ۱۸۹۶ء

نامی پریس میرٹھ میں طبع ہوئی

قواعد متعلق اجلاس یازدہم محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس بمقام میرٹھ

بغرض اسکے کہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا گیارہوان اجلاس شان وشوکت اور عمدہ انتظام سے بہ کامیابی منعقد ہو - اور کسی قسم کی سوء انتظامی نہونے پاوے - یہہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قواعد بغرض کارروائی لوکل کمیٹی منتظم اجلاس معیّن ہون - اور معززین اہل اسلام کی مختلف سب کمیٹیان بنائی جاوین جنمین صرف وہ بزرگ شریک ہون جو مستعدی اور ہمدردی کے ساتھہ کانفرنس کے کامونکے انجام دینے کو بطیب خاطر پسند کرین - لہذا بہ تجویز لوکل کمیٹی محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس حسب ذیل کمیٹیون کا قایم کرنا اور اُنکے کام قرار پائے ہین -

(۱) لوکل کمیٹی منتظم اجلاس یازدہم کانفرنس -
(۲) سب کمیٹی طیاری مکان -
(۳) سب کمیٹی استقبالی -
(۴) سب کمیٹی انتظام طعام -
(۵) سب کمیٹی مدارات -
(۶) سب کمیٹی انتظام جلسہ -

دفعہ ۱ - لوکل کمیٹی منتظم اجلاس یازدہم محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ارکان حسب ذیل ہیں

نواب اسد اللہ خانصاحب خان بہادر پریسیڈنٹ
حافظ محمد حامد حسین خانصاحب سکریٹری
شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کورتی -
حکیم محمد مقرب حسین خانصاحب اڈیٹر -
شیخ بشیر الدین صاحب رئیس لال کورتی -
مولوی محمد فاضل صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر میرٹھ

منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ۔
منشی نظیر علی صاحب تحصیلدار میرٹھ۔
خواجہ غلام نصیر الدین صاحب۔
حافظ محمد اکبر صاحب۔

قاضی محمد طیب صاحب انسپکٹر پولیس
مرزا فدای علی صاحب۔
حکیم ظہیر الدین احمد صاحب آنریری مجسٹریٹ دہلی
سید محمد میر سکرٹری۔

جملہ سکرٹریان سب کمیٹی ہاے لوکل کمیٹی منتظم کے ممبر سمجھے جاوینگے۔

دفعہ ۲۔ لوکل کمیٹی منتظم اجلاس یازدہم کانفرنس کل انتظام اجلاس اور اسکے متعلقات کا کریگی۔

دفعہ ۳۔ لوکل کمیٹی منتظم کا یہ کام ہوگا کہ بغرض اشاعت مقاصد کانفرنس قبل تاریخ ہای اجلاس مختلف شہر اور قصبوں میں جلسے کرے اور انمین بذریعہ لیکچر و تقاریر کانفرنس کی ضرورت ثابت کرے اور لوگوں کو انمین شریک ہونیکی ترغیب دے اور انہیں اغراض سے اخبارات اردو انگریزی مین گیارہوین اجلاس کا اعلان طبع کرائے اور نیز خطوط و اشتہارات کے ذریعہ سے معززین اہل اسلام سے ممبر ہونیکی استدعا کرے اور عوام کو اس تعلیمی جلسہ کے انعقاد سے آگاہ کرے۔

دفعہ ۴۔ لوکل کمیٹی منتظم کو اختیار ہوگا کہ واسطے سہولت کارروائی انتظام اجلاس سب کمیٹیان مختلف کامون کے انجام دینے کے واسطے مقرر کرے۔

دفعہ ۵۔ لوکل کمیٹی منتظم عام نگرانی سب کمیٹیونکے کام کی کریگی اور حسب ضرورت انکو ہدایات دیتی رہیگی ایسی ہدایات سکرٹری لوکل منتظم کمیٹی کی طرف سے سکرٹری سب کمیٹی کو تحریری ہونگے۔

۶۔ لوکل کمیٹی منتظم اجلاس قواعد واسطے ہدایات سب کمیٹی ہائے مرتب کریگی اور انہین نیز ایسی قواعد بھی مرتب کریگی جو ممبران و وزیٹران کی آگاہی کیواسطے ضرور ہون ان کو طبع کراکے ہر ممبر سب کمیٹی اور ممبران کانفرنس و وزیٹران مین تقسیم کریگی۔

۷۔ لوکل کمیٹی منتظم حسب ضرورت جلسہ کریگی اور اسکی روئیداد ایک کتاب مین لکھی جاویگی

جسپر پریسیڈنٹ اور سکرٹری کے دستخط ہونگے پانچ ممبران کا جلسہ جایز سمجھا جاویگا اور ایسی روئداد وقتاً فوقتاً اخبار علی گڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ و دیگر اخبارات مین طبع ہوتی رہیگی -

دفعہ ۸ - لوکل کمیٹی منتظم اپنی آمدنی واخراجات کا ایک رجسٹر رکھے گی -

دفعہ ۹ - سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم کو ضرور ہوگا کہ ٹکٹ اجلاس اور ٹکٹ طعام اور بیج ممبران سب کمیٹی ہاے کے واسطے تیار کراے اُن بیجون پر جس صیغہ کے ممبر کیواسطہ ہون اُس صیغہ کا نام لکھا ہو تاکہ مہمانون کو اپنی ضرورت کے وقت شناخت ہوسکے -

دفعہ ۱۰ - سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم ایک فہرست ممبران اور ایک فہرست وزیٹران کانفرنس کی رکھیگا اور ایک ایک نقل اُسکے سکرٹریان سب کمیٹی مدارات و سب کمیٹی اجلاس کو دیگا -

دفعہ ۱۱ - سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم ٹکٹ داخلہ مکان اجلاس کانفرنس و ٹکٹ طعام تیار کراکر سکرٹری سب کمیٹی جلسہ اور سکرٹری سب کمیٹی طعام کو دیگا -

دفعہ ۱۲ - سکرٹری لوکل کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ واسطے حفاظت کانفرنس اور اسباب مہمانان انتظام اطمینان کے قابل کرادے -

سب کمیٹی طیاری مکان

دفعہ ۱۳ - سب کمیٹی طیاری مکانئین حسب ذیل ممبر مقرر ہوئے -

منشی نورالحسن صاحب -	حکیم رضی الدین صاحب دہلوی -
مرزا فدا علی صاحب -	سید قاسم علی صاحب آنریری مجسٹریٹ

شیخ وحیدالدین صاحب رئیس لال کورتی سکرٹری مقرر ہوئے -

دفعہ ۱۴ - کمیٹی طیاری مکان اس امر پر غور کریگی کہ جلسہ کے واسطے کس قسم کا مکان بنایا جاوے اور آمانی یا ٹھیکہ پر حسب منظوری لوکل منتظم کمیٹی کے مکان طیار کراویگی -

دفعہ ۱۵- یہ کمیٹی کرسی میز فرش جھاڑ فانوس لیمپ بتی وغیرہ اشیاء آرایش عاریتاً خواہ کرایہ پر بہم پہونچاوئیگی اور مکان کو خوشنما شاندار اور پر تکلف بنانیکے واسطے جن جن چیزونکی ضرورت ہوگی فراہم کریگی۔

دفعہ ۱۶۔ کمیٹی طیاری مکان کو لازم ہوگا کہ وہ ۲۲۔ دسمبر تک اجلاس کا مکان بہمہ وجوہ مرتب کرادے اور ۲۵۔ دسمبر تک تمام آرایش سے مرتب کردے۔

استقبالی کمیٹی

دفعہ ۱۷۔ استقبالی کمیٹی مین حسب ذیل ممبر تجویز ہوئے ہین۔

مولوی علیم الدین صاحب	منشی عبید الحق صاحب	حاجی محمد افضل صاحب
منشی محمد افضل صاحب	منشی محمد صدیق صاحب	منشی ظفر احمد صاحب
منشی محمد لطیف صاحب	سید آغا علی صاحب	حبیب محمد خان صاحب
مختار احمد صاحب	منشی امتیاز علی صاحب	حکیم فخر الدین صاحب

اس کمیٹی کے سکرٹری مولوی محمد یعقوب علیصاحب بی۔اے مقرر ہوے۔

دفعہ ۱۸۔ اس کمیٹی کو مناسب ہوگا کہ بطور شناخت اپنے ممبرونکے سینہ پر ریشمی پھول یا بیج جو سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اسکو دے آویزان کرادے۔

دفعہ ۱۹۔ اس کمیٹی کو لازم ہوگا کہ چار عدد لالٹین طیار کرادے جسپر اردو مین بحروف جلی "اجلاس محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس" لکھا ہووے اور رات کے وقت جو ممبر پلیٹ فارم ریلوی موجود ہون اُنکے ہاتھ مین وہ لالٹین رہے۔

اس کمیٹی کو یہ لازم ہوگا کہ جسقدر گاڑیان ایام کانفرنس کیواسطے مل سکتی ہون یاد رکھے اور جسقدر گاڑیونکی ضرورت ہو اُنکو کرایہ پر بہم پہونچاوے اور ایک فہرست

اُن گاڑیونکی مرتب کرے جو اسٹیشن ریل پر بقید وقت بھیجی جایا کرینگی۔

دفعہ ۲۱- اِس کمیٹی کو لازم ہوگا کہ وہ اپنے ممبرونکی ڈیوٹی روزانہ ہر وقت کی گاڑی کیواسطے مقرر کردیا کرے۔ جو ممبر کانفرنس کے اسٹیشن پر اُوترین اُنکا اسباب اپنے قلیونکی معرفت اوترواکر اُنکو گاڑی پر سوار کرادیا جاوے۔

دفعہ ۲۲- اِس کمیٹی کو مناسب ہوگا کہ اسٹیشن ریلوی پر ایک خیمہ نصب کردے تاکہ اِس کمیٹی کے ممبر وہان مہمانونکی آمد کے دنون مین رہین۔

دفعہ ۲۳- جو گاڑیان عاریتًا آوین اُنکے گھوڑونکی خوراک اور گاڑیونکے بحفاظت رکھنے کا انتظام اِس کمیٹی کے ذمہ ہوگا۔

سب کمیٹی انتظام طعام

دفعہ ۲۴- اِس کمیٹی مین حسب ذیل ممبر مقرر ہوئے۔

منشی صدیق احمد صاحب منیجر کورٹ	محمد عبد اللہ خانصاحب رئیس غازی آباد۔
مولوی محمد حسین صاحب دہلوی	منشی محمد عمر علی صاحب
حاجی ولایت حسین صاحب	حکیم فخر الدین صاحب

اِس کمیٹی کے سکرٹری حاجی محمد انعام اللہ خانصاحب مقرر ہوئے۔

دفعہ ۲۵- اِس کمیٹی کو مناسب ہوگا کہ مکان جسمین کھانا کھلایا جاوے احاطۂ فرودگاہ مہمانان مین درست کرائے اور اُسکی صفائی اور روشنی اور فرش کا انتظام کرائے اور جسقدر برتن کھانا پکانیکے اور کھلانیکے اور دسترخوان و تولیہ و سامان روشنی وغیرہ کی ضرورت سب کی ایک فہرست بناکر وہ چیزین عاریتًا خواہ بکرایہ یا بالقیمت بہم پہونچاوے۔ باورچی پیش خدمت وغیرہ مطلوب ہون سب کو فراہم کرے۔

دفعہ ۲۶ - یہ کمیٹی ہر وقت اُسقدر آدمیونکا کھانا طیار کرایا کریگی جسقدر آدمیون کی اطلاع سکرٹری کمیٹی مدارات اُسکو دیگا -

دفعہ ۲۷ - یہ کمیٹی اُنہین اشخاص کو کھانا کھلانیکی مجاز ہوگی جنکے پاس ٹکٹ کھانیکے ہونگے اور وہ ٹکٹ لے لیگی -

دفعہ ۲۸ - اِس کمیٹی کو یہہ بھی لازم ہوگا کہ وہ ہر وقت کے کھانیکی بابت ایک رجسٹر مرتب رکھے کہ کسقدر صاحبون نے کھانا کھایا ہر ٹکٹ کا نمبر لکھنا لازمی ہوگا -

سب کمیٹی مدارات

دفعہ ۲۹ - اِس کمیٹی مین حسب ذیل ممبر مقرر ہوئے - منشی ظفر احمد صاحب

مفتی محمد صدیق صاحب وکیل -
منشی نادر علی صاحب وکیل -
ماسٹر ضیاء الدین صاحب بی - اے
حافظ محمد اکبر صاحب
منشی حبیب محمد خانصاحب
شیخ بشیر الدین صاحب رئیس لال کورتی -
منشی عبد الباری صاحب -
منشی نیاز احمد صاحب
منشی محمد بشیر الدین صاحب اڈیٹر نجم الاخبار اٹاوہ

اِس کمیٹی کے سکرٹری خواجہ غلام نصیر الدین صاحب مقرر ہوئے ہین -

دفعہ ۳۰ - اِس کمیٹی کا یہہ کام ہوگا کہ جو مہمان آوین اُنکا پتہ دریافت کرکے جسمین سب تصریح ہو ممبر ہین یا وزیٹر - رجسٹر پر لکھ لے اور اُنکو مناسب جگہ پر ٹھہرادے -

دفعہ ۳۱ - اِس کمیٹی کو لازم ہوگا کہ وہ مہمانون کے قیام کیواسطے مکانات اور خیمونکا خواہ ن یا رعایتی بندوبست کرے اور اجلاس سے ایک ہفتہ قبل مستعار خیمون کو اور کرایہ کے خیمون کو مناسب موقعونپر نصب کرادے اور ہر خیمہ کیواسطے فرش اور پلنگ اور میز اور کرسیون اور دو دو گھڑونکا اور ایک ایک تاملیٹ اور لوٹہ ٹین اور

ایک اُگالدان ٹین کا بندوبست کیا جاوے ہر چہار خیمونکے واسطے ایک پاخانہ بنایا جاوے۔
اور آب گرم کا انتظام بھی اُسی احاطہ مین دو یا زاید مقام پر کر دیا جاوے۔ اور روشنی کا انتظام کرے۔

دفعہ ۳۲۔ اس کمیٹی کے سکرٹری کو ضرور ہوگا کہ بعد تحقیق کافی وقت پہلے تحریری اطلاع سکرٹری سب کمیٹی طعام کو دے کہ کسقدر آدمی دوسرے وقت کھانا کھاوینگے تاکہ اُسی انداز سے کھانا تیار کرایا جاوے۔

دفعہ ۳۳۔ اس کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ ممبران بیرونجات جو مہمان ہون اُنکو ہر وقت کے کھانے کے واسطے قبل از وقت طعام ٹکٹ تقسیم کر دیا کرے جن سے کچھ قیمت نہ لیجاویگی اُنکے ٹکٹو نپر وہ نمبر جو رجسٹر ممبری کا ہو لکھا جاویگا اور ممبر تقسیم کنندہ کے دستخط ہونگے۔

دفعہ ۳۴۔ اگر وزیٹر یا ممبر مقامی کانفرنس کے انتظام کا کھانا کھانا چاہین تو اُن سے قیمت طعام فی شخص فی وقت ۸ر لیکر سُرخ رنگ کا ٹکٹ دین یہہ سب کمیٹی احاطہ کانفرنس مین ایک دوکان ایسی مقرر کرادے جہان ملازمان کھانا خرید کر کھا سکین۔

دفعہ ۳۵۔ اگر کسی مہمان کو ڈاکٹر یا دوا کی ضرورت ہو تو ڈاکٹر اوپندر ناتھ گنگولی کو جنہون نے اپنی خدمت زمانہ کانفرنس مین مہمانونکی خبر گیری اور علاج کیواسطے اپنی مہربانی اور فیاضی سے دی ہے مطلع کردے ایسے علیل مہمان کو فیس ڈاکٹر دینی نہوگی مگر دوا کی قیمت دینی ہوگی۔

دفعہ ۳۶۔ اس کمیٹی کے ممبر اسبات کے ذمہ دار ہونگے کہ مہمانون کو کسی قسم کی تکلیف یا شکایت نہو۔ ہر دس خیمون پر ایک ممبر متعین رہیگا وہ مہمانون سے جاکر اُنکی ضروریات کی بابت دریافت کرتا رہیگا۔

دفعہ ۳۷۔ اس کمیٹی کو مناسب ہوگا کہ اپنے ممبرون کے سینہ پر وہ پھول یا بیج جو سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اجلاس اُسکو دے۔

دفعہ ۳۸- اس کمیٹی کو یہ بھی لازم ہوگا کہ کرایہ کی گاڑیوں کا ایسا انتظام کرے کہ قریب احاطہ کے موجود رہیں تاکہ جب کبھی مہمانوں کو ضرورت ہو تو وہ کرایہ پر لے سکیں۔

دفعہ ۳۹- اگر اس کمیٹی کو معلوم ہو کہ کوئی مہمان بوجہ ناسازی طبیعت پرہیزی کھانا کھاویگا تو اس کمیٹی کو مناسب ہے کہ تین گھنٹہ قبل وقت کمیٹی انتظام طعام کو اطلاع دے۔

سب کمیٹی انتظام جلسہ

دفعہ ۴۰- کمیٹی انتظام جلسہ کے حسب ذیل ممبر مقرر ہوے۔

سید قاسم علی صاحب انریری مجسٹریٹ	عمر دراز علی خانصاحب
منشی نادر علیصاحب وکیل۔	منشی عمر علی صاحب۔
منشی ظفر احمد صاحب	مفتی محمد صدیق صاحب وکیل
شیخ محمد ولایت علی صاحب وکیل	منشی برکت شیر خانصاحب ایڈیٹر اخبار ہمدرد
سید آغا علی صاحب	شیخ امتیاز علی صاحب
حافظ عین الحق صاحب	مرزا ابراہیم بیگ صاحب مختار
سید محمد نصیر صاحب دہلوی۔	حکیم فخر الدین صاحب رئیس میرٹھ

اس سب کمیٹی کے سکرٹری حافظ حامد حسین خان صاحب انریری مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔

دفعہ ۴۱- اس کمیٹی کا یہ کام ہوگا کہ ٹکٹ ممبروں اور وزیٹروں کو اجلاس میں جانے کے دے۔

اگر لائف انریری سکرٹری محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کسی صاحب کے واسطے یا وزیٹری کا ٹکٹ تجویز کریں تو اُنکو وہ ٹکٹ دیگی۔

[دفعہ] ۴۲- اگر کوئی صاحب اجلاس کیوقت وزیٹر یا ممبر ہونا چاہیں تو اُن سے چندہ ممبری

یا وزیٹری جیسے اُنکی خواہش ہو لیکر ٹکٹ دیدین اور رجسٹر مین نام معہ پتہ درج کرتے رہین
اور اُسکی اطلاع سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم کو اور سکرٹری سب کمیٹی مدارات کو دیدیا کرین تاکہ
اُنکی فہرستونمین درج ہوجاوین اور جو روپیہ بابت چندہ ممبری یا فیس وزیٹری وصول ہو
وہ اُسی روز سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کے پاس جمع کردیا کرین۔
دفعہ ۴۴ - اس کمیٹی کے ممبرون کا یہ کام ہوگا کہ وہ وزیٹرون اور ممبرون کے ٹکٹ
دروازون پر دیکھکر اندر جانے دین اور اُنکو معین جگہ پر انتظام کے ساتھ بٹھادین اور جلسہ
کے وقت اسکے ممبر اپنے اپنے دروازون پر مستعدی کے ساتھ ٹکٹ دیکھتے رہین۔

قواعد جو ہر سب کمیٹی سے متعلق ہین

دفعہ ۴۵ - ہر ممبر سب کمیٹی کا فرض ہوگا کہ جو شکایت کوئی ممبر اُن کی سب کمیٹی کے متعلق
کرے اُسکو بمشورہ اپنے سکرٹری کے اگر شکایت جائز ہو رفع کرادے اور اگر دوسری سب کمیٹی
سے متعلق ہو تو اُس سب کمیٹی کے سکرٹری کو مطلع کردے کہ وہ اُس کا انتظام مناسب کردے
دفعہ ۴۶ - ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ اپنے اپنے تقسیم کام جو وہ اپنے اپنے ممبرون مین
کرے اُسکی اطلاع سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم کو کرتی رہے۔
دفعہ ۴۷ - ہر سب کمیٹی کے سکرٹری کو ضرور ہوگا کہ جو اشیاء عاریتاً اُسکے صیغہ مین آوین اُنپر
ایسا نشان کردے کہ اُنکی شناخت مین غلطی واقعہ نہو تاکہ بعد ختم اجلاس واپسی مین کسی قسم
کی دشواری نہو۔
دفعہ ۴۸ - ہر سب کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب ہو سواء اُن ممبرونکے جو نامزد
ہین اور ممبر مقرر کرے۔
دفعہ ۴۹ - ہر سب کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اپنے اجلاس منعقد کرکے

پاس کرے اور نیز ممبروں کے سپرد مختلف کام کرے۔

دفعہ ۵۰۔ سب کمیٹی طیاری مکان اور سب کمیٹی استقبال اور سب کمیٹی مدارات اور سب کمیٹی طعام کو ضرور ہوگا کہ اپنے صیغوں کے اخراجات کا ایک تخمینہ مرتب کرکے یکم دسمبر تک لوکل کمیٹی انتظام اجلاس کانفرنس کے پاس بھیجدے اور لوکل کمیٹی جسقدر رقم منظور کریگی وہ سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اجلاس ہر سب کمیٹی کے پاس بطور امپرست بھیجدیگا وہ رقم ایسی سب کمیٹی کام مین لاوے۔

دفعہ ۵۱۔ سکرٹری ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ وہ ایک رجسٹر حساب مرتب رکھے اور اسمین ہر قسم کا خرچ مدوار لکھتا رہے اور بعد ختم اجلاس وہ رجسٹر حساب اور حساب کا گوشوارہ بناکر مع رقم بقایا اگر کچھ ہو سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کے پاس بھیجدے۔

دفعہ ۵۲۔ اگر کسی سب کمیٹی کو رقم منظور شدہ کے علاوہ زاید خرچ کی ضرورت معلوم ہو تو سکرٹری لوکل کمیٹی انتظام اجلاس کو رپورٹ کریگی۔ بشرط منظوری لوکل کمیٹی انتظام اجلاس زاید روپیہ دیا جاویگا۔

دفعہ ۵۳۔ ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ ایک رجسٹر اشیاء کا مرتب رکھے اور ہر ایک چیز کو خواہ وہ مستعار یا بکرایہ یا بقیمت آئی ہو اُس رجسٹر مین اِس طرح مندرج کرے کہ ہر چیز کے مقابل مین یہ تصریح ہو کہ بکرایہ آئی ہے یا عاریتاً اور کسی ہے۔ اور اگر بقیمت آئی ہو تو اُسکی قیمت مندرج ہو۔

۵۴۔ ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ اگر کوئی چیز مرمت طلب ہو جاوے تو اُسکی

ے۔

ہر سب کمیٹی کو ضرور ہوگا کہ بعد ختم اجلاس جو چیزین جہان سے منگائی گئی

پس بھیجدے اور جو بقیمت خریدی گئی ہون اُنکو سکرٹری لوکل کمیٹی

منتظم اجلاس کے سپرد کردے۔

دفعہ ۵۶ - لائف انریری سکرٹری محمدن ایجوکیشنل کانفرنس اور سکرٹریان کمیٹی مدارات اور سب کمیٹی اجلاس اُن صاحبان کے نام اپنی اپنی فہرست مین درج کرتی رہیگی جو بعد تیاری فہرست اول کے ممبر یا وزیٹر ہون اور اُنکی اطلاع لوکل کمیٹی منتظم کو دیتی رہینگی تاکہ وہ بھی اپنی فہرست مین درج کرلے۔

قواعد متعلق ممبران و وزیٹران اجلاس کانفرنس

ا - ہر ممبر بیرونی کو جو احاطہ فرودگاہ ممبران کانفرنس مین قیام کرین مناسب ہے کہ کسی ممبر کمیٹی مدارات کو اپنے نام و پتہ سے مطلع کردین تاکہ وہ رجسٹر مہمانان مین اُنکا نام درج کرے اور اُنکے قیام کا بندوبست کردے۔

۲ - جن صاحبون نے چندہ ممبری یا وزیٹری ادا کردیا ہے اُنکو چاہیئے کہ سکرٹری سب کمیٹی انتظام جلسہ سے ٹکٹ ممبری یا وزیٹری جیسی کہ صورت ہو حاصل کرین - اور جن صاحبون نے چندہ ٹکٹ نہ دیا ہو وہ چندہ دیکر ٹکٹ حاصل کرین۔

۳ - ممبران اور وزیٹران جنکو انتظام کانفرنس کا کھانا منظور ہو اُنکو چاہیئے کہ سکرٹری سب کمیٹی مدارات سے صبح کے کھانیکا ٹکٹ طعام شب اور شام کے کھانیکا ٹکٹ طعام بارہ بجے دن کے حاصل کرین۔

۴ - پندرہ منٹ قبل گھنٹہ طعام بجے گا ممبران کو چاہیئے بعد گھنٹہ کے مکان طعا[م] لیجا کر شریک ہوجاوین۔

کھانا میز پر ہوگا اور خالی برتن ہر قسم کے کھانیکے جداگانہ ہر کرسی نشست کے مقا[بل]

گائے جاوینگے اور قابونمین کھانہ اور چمچے موجود ہونگے۔
اگرچہ لوکل کمیٹی منتظم معقول انتظام ہر قسم کی حفاظت کا کریگا لیکن تاہم ممبران کوچاہئے کہ وہ بھی اپنی چیزونکی خبرگیری کرین۔اگر کوئی چیز زیادہ احتیاط کے قابل ہو تو سکرٹری لوکل کمیٹی منتظم کو سپرد کردین وہ رسید دیدیگا اور جب ضرورت ہو واپس لے لین۔

دستخط

(دستخط) اسداللہ خان نواب خان بہادر پریسیڈنٹ } لوکل کمیٹی منتظم اجلاس کانفرنس میرٹھ
" سید محمد میر " " " سکرٹری

نامی پریس میرٹھ بہتمام منشی محبوب علی پروپرائیٹر کے اہتمام سے چھپا